کتاب عمرہ وحج

ایک مکمل راہ نما

خاتم النبیّین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ وحج کے شب و روز

اس کتاب کی آیات واذکار زبانی یاد ہو جائیں تو اسے
سنبھال کر رکھنے کی بجائے کسی اور کو پڑھنے کو دے
کر اپنے اور اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنالیں

برائے حج 2023ء 1444ھ

کتاب کی ترتیب 27 رمضان المبارک 1444 ہجری (18 اپریل 2023)

عبدالوہاب چوھدری و بیگم بلقیس عبدالوہاب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

1	هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ
	وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں	رحمت والا	رحم کرنے والا

2	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
	بادشاہت والا	نقائص سے پاک ذات	سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	غلبے والا	سب سے زبردست	بڑائی اور بزرگی والا

3	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
	پیدا کرنے والا	وجود میں لانے والا	صورت دینے والا	گناہ معاف کرنے والا	زبردست

4	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
	بہت کچھ دینے والا	رزق دینے والا	کھولنے والا	علم والا	قبض کرنے والا	کشادہ کرنے والا

5	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
	پست کرنے والا	درجے بلند کرنے والا	عزّت دینے والا	ذلّت دینے والا

6	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ
	سننے والا	دیکھنے والا	حکم والا	انصاف والا	لطف و کرم کرنے والا	خبر رکھنے والا

7	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ
	حلم والا	عظمت والا	بخشنے والا	قدر کرنے والا	بلند مرتبے والا	بزرگی والا

8	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ
	حفاظت کرنے والا	انسان کو توانائی دینے والا	حساب لینے والا	جلال و جمال والا	بے انتہا عطا کرنے والا	نگہبان

9	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ
	دعائیں قبول کرنے والا	وسعت دینے والا	حکمت والا	محبّت کرنے والا	بزرگی والا	مبعوث فرمانے والا

10	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
	گواہ	سچّا اور موجود	کارساز	قوّت والا	مضبوط	دوست	حمد والا

11	اَلْمُحْصِيُ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيُ	اَلْمُمِيْتُ		
	احاطہ کرنے والا	اوّل بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندگی دینے والا	موت دینے والا		
12	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
	ہمیشہ زندہ	ہمیشہ قائم	ہر چیز کو پانے والا	بزرگی اور عزّت والا	اکیلا	یکتا اور یگانہ	بے نیاز
13	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ			
	زبردست قوّت والا	اقتدار والا	مقدّم	پیچھے کرنے والا			
14	اَلْاَوَّلُ	اَلْآخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِيُ	اَلْمُتَعَالِيُ	
	سب سے اوّل	آخرت والا	ظاہر	پوشیدہ	کارساز	بلند و برتر	
15	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُوْفُ		
	نیکی والا	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	درگزر کرنے والا	شفقت کرنے والا		
16	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ					
	ملکوں کا مالک	جلال اور عزّت دینے والا					
17	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيُ			
	انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے نیاز	بے نیاز کرنے والا			
18	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيُ		
	منع کرنے والا	ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	نور	ہدایت دینے والا		
19	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيُ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ		
	عجب چیز پیدا کرنے والا	ہمیشہ باقی رہنے والا	وارث	سیدھی راہ دکھانے والا	برداشت کرنے والا		

سب اچھے نام اللہ جَلَّ جَلَالُهٗ ہی کے لیے ہیں سو اسے انہیں ناموں سے پکارو، اور چھوڑ دو ان کو جو اللہ کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں، وہ اپنے کیے کی سزا پا کر رہیں گے۔(الاعراف:180)

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ایک کم سو، جو شخص بھی انہیں یاد کرلے گا جنت میں جائے گا۔

اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔(صحیح البخاری:6410۔ صحیح حدیث)

اس کتاب کو پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟

-اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ نے اپنی زندگی میں چار عمرے اور ایک حج کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے جیسے میں عمرہ اور حج انجام دیا تھا اس کتاب میں انکے بارے میں قرآن مجید کی آیات سے احکام اور احادیث کی کتابوں سے مستند سنتوں کے، متعلقہ حصّے شامل کرتے ہوئے وضاحت بھی پیش کی گئی ہے۔ حج اور عمرہ کو بہترین طریقے سے انجام دینا ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حج مبرور (مقبول حج) کرنے والوں کے لیے تمام گناہوں کی معافی کی خوشخبری سنائی ہے۔

حج پر روانگی کی وجوہات

1. فرض حج۔ اہل افراد کے لیے جن پر حج فرض ہو چکا ہے۔
2. حج بدل۔ میت یا معذور کی طرف سے فرض حج کی ادائیگی۔
3. حج نفل۔ جنہوں نے پہلے فریضۂ حج ادا کیا ہوا ہے وہ اپنے لئے یا میت کے ایصال ثواب کے طور پر نفلی حج یا عمرہ ادا کرتے ہیں۔

حج کی اقسام

1. حج تمتع۔ اس میں پہلے عمرہ ادا کر کے احرام کھول دیا جاتا ہے۔ پھر دوبارہ حالتِ احرام میں آکر حج کیا جاتا ہے۔ حج تمتع عام طور پر غیر سعودی عازمین حج کرتے ہیں۔
2. حج افراد۔ صرف حج کے لئے احرام باندھا جاتا ہے۔ حج سے پہلے عمرہ نہیں کیا جاتا۔ عموماً اسے حدودِ حرم کے مقامی لوگ یا اِسی سال عمرہ کر چکنے والے ادا کیا جاتا ہے۔
3. حج قران۔ احرام کی حالت میں سے نکلے بغیر ایک ہی نیّت میں عمرہ اور اس کے بعد حج کو اکٹھا ادا کیا جاتا ہے۔

حج کے فرائض۔ حج کے 3 ضروری فرائض ہیں جن کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا:

1. احرام۔ عمرہ یا کسی بھی طرح کے حج کی نیت سے احرام باندھنا۔

2. میدانِ عرفات میں قیام۔ 9 ذی الحجہ کو زوالِ آفتاب کے بعد سے مغرب تک۔

3. طواف زیارت۔ جو 10 ذی الحجہ کی صبح سے 13 ذی الحجہ کے غروب آفتاب کے درمیان مکمل ہونا ضروری ہے۔

حج کے واجب اعمال۔ یہ ادائیگیِ حج کیلئے وہ ضروری اعمال ہیں جن کے بغیر بھی حج ہو جاتا ہے لیکن اس صورت میں دم (صدقہ دینا) لازم ہو جاتا ہے جو کہ جانور کی قربانی، صدقہ یا مسکین کو کھانا کھلانا ہو سکتا ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص بغیر کسی جواز کے جان بوجھ کر کسی واجب کو چھوڑ دے تو اس کا حج باطل ہو جائے گا اور وہ گناہگار ہوگا۔ واجبات 6 ہیں:

1. مزدلفہ میں قیام۔ 9 ذی الحجہ غروب آفتاب سے 10 ذی الحجہ فجر کی نماز تک۔

2. 3 شیطانوں کو سنگسار کرنا۔ جمرات میں، جو صرف 10 ذی الحجہ کو فجر کی نماز کے بعد سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

3. سعی کرنا۔ صفا اور مروہ کے درمیان جو طواف زیارت کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

4. جانور کی قربانی کرنا۔ اس کا اطلاق صرف حج قران یا حج تمتع کرنے والوں پر ہوتا ہے۔

5. سر منڈوانا۔ حج کے اوپر بیان کئے گئے تمام واجب اعمال کو پورا کرنے کے بعد۔

6. طواف الوداع کرنا۔ یہ واجب ہے اور صرف ان پر لاگو ہوتا ہے جو بیرون ملک سے آئے ہوں یا میقات کی حدود سے باہر ہوں۔

رضاِ باری تعالیٰ کے لئے تمام عبادات قرآن وسنت کے مطابق ادا کرنا ضروری ہے۔ ان کے بعد بزرگانِ دین کے عطا کردہ اضافی اعمال اور دعائیں فضیلت رکھتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ

نے دین میں بدعت کے خلاف سخت وعید فرمائی ہے اور اس سے متعلق احادیث اس کتاب کا حصّہ ہیں۔حج ایک مشکل مالی اور جسمانی عبادت ہے جس میں عازمینِ حج دنیا سے دوری اختیار کرکے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت پر توجہ کرتے ہیں۔حج اور عمرہ کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے اور واپس نہیں آنا۔

عازمین عمرہ وحج کیسے زیادہ ثواب حاصل کرتے ہوئے گناہ کے امکانات کو کم کریں؟

1. خلوص نیت اختیار کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔(صحیح البخاری:1- صحیح حدیث)

اس لیے عمرہ یا حج کے سفر پر نکلنے سے پہلے تمام عبادات کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیت سے ادا کریں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں۔

2. عمرہ یا حج کی رسومات کے بارے میں مکمل آگاہی۔ عمرہ کے برعکس، حج ایک نسبتاً مشکل اور انتہائی منظم سفر ہے جس میں متعدد فرائض وواجب اعمال شامل ہیں۔عمرہ و حج کے ثواب کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان فرائض و واجب اعمال کے بارے میں تفصیل سے جانتے ہوئے ان کی اہمیت کو سمجھیں۔

3. احرام کے احکام پر عمل کریں۔ احرام ایک اہم فرض اور پاکیزگی کی حالت ہے۔ حاجی کا عمرہ یا حج شروع کرنے سے پہلے حالتِ احرام میں داخل ہونا ضروری ہے۔اس میں مخصوص لباس پہننا، بال اور ناخن کاٹنے سمیت بعض سرگرمیوں سے گریز کرنا شامل ہے۔عمرہ یا حج کے دوران احرام کے احکام کی پابندی سب سے ضروری ہے۔

4. گناہوں سے پرہیز کریں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور انہیں مسجدِ کعبہ میں داخل ہونے سے روکا، خواہ وہ

وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے، جس نے وہاں ظلم سے کجروی کا ارادہ بھی کیا، ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(الحج:25)

عازمینِ عمرہ وحج کے لئے کسی بھی گناہ (جیسے دوسروں کو ذہنی و جسمانی تکلیف دینا، غیبت، جھوٹ، یا دھوکہ دہی) کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے سے بچنا ضروری ہے۔

5. صبر اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔ حج کا سفر جسمانی اور ذہنی طور پر مشکل ہوتا ہے، جس میں ہزاروں لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور اکثر جلدی میں ہوتے ہیں۔ مشکل حالات میں بھی صبر و تحمل سے کام لینا ضروری ہے۔ یاد رکھیں:

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے(البقرۃ:153)

6. اضافی نیک اعمال۔ حج کے دوران زیادہ سے زیادہ ثواب اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اضافی نیک اعمال کا اہتمام کریں۔ ان میں مسلسل ذکر (اللہ تعالی کے ساتھ روحانی تعلق)، نفلی طواف، نفل نماز اور تلاوت قرآن شامل ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: پس مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔(البقرۃ:152)۔ اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتہ داروں کی طرف سے نفل طواف ادا کیا جا سکتا ہے جس کا ثواب دونوں کو ملتا ہے۔ اپنے مانگنے کیلئے اور دوسروں کی دعا کی درخواستوں کو لکھ کر فہرست بنا لیں۔

حرفِ آخر۔ کسی بھی نادانستہ غلطی کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی کے طلبگار ہیں جس کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مبارک سرزمین کے سفر، قیام اور ارکان کی ادائیگی کے دوران ہمیں قرآن کے احکامات اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنّت پر چلنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے عمرہ، حج اور تمام عبادات مقبول کریں۔ آمین۔

السلام علیکم- طالبِ دعا: ترتیب کنندگان ٹیم- alraqeem@mail.ru

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
3	اس کتاب کو پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟	1.
11	**بابِ اوّل** خاتم النبیّین رسول اللہ ﷺ کا عمرہ اور حج	2.
12	**عمرہ وحج کی تیاری**	3.
13	حج یا عمرہ کے سفر پر نکلنے کی اور واپسی کی مسنون دعائیں	4.
16	میقات، احرام کی شرائط	5.
17	حجِ بدل، آبِ زمزم	6.
18	**عمرہ**	7.
18	متفرّق احادیث سے عمرہ وحج کی مناسبت سے نیّت	8.
19	اضطباع، عمرہ وحج میں کیا جانے والا طواف	9.
20	رمل، دورانِ طواف کی دعا اور حجرِ اسود کا استلام	10.
21	مقامِ ابراہیمؑ پر نفل اور صفا اور مروہ کی سعی	11.
22	صفا اور مروہ کی سعی کے دوران ہر چکر کی تسبیح اور دعا طریقہ	12.
24	طواف وسعی کا وقت اور دیگر متعلقہ مسائل، ملتزم اور حطیم کی فضیلت	13.
24	ایّامِ خاص کی حالت میں عمرہ وحج	14.
25	**حج**	15.
25	**حج کا پہلا دن -8 ذی الحجہ (یومِ ترویہ)**، نیّت، منیٰ کو روانگی	16.
26	**حج کا دوسرا دن -9 ذی الحجہ (یومِ عرفہ)**، فضیلت، وقوف عرفات	17.
27	مزدلفہ میں رات گزارنا	18.
28	**حج کا تیسرا دن -10 ذی الحجہ (یومِ نحر)**	19.
29	رمی جمرات: تینوں شیطانوں کو کنکر مارنا	20.
30	حج میں تلبیہ پکارنا کب روکا جائے، نحر: حج کے دوران قربانی کی ادائیگی	21.
30	حلق: (قربانی کے بعد سر کے بال مونڈھوانے کی کتروانے پر فضیلت)	22.
31	طواف الزیارۃ اور آبِ زمزم پینا	23.

32	حج مکمل کرنے کے بعد کیا کریں؟	24.
32	حج کے آخری تین دن 11، 12 اور 13 ذی الحجہ (ایّامِ تشریق)	25.
33	متفرّق مسائلِ حج	26.
34	مکّہ مکرمہ کی فضیلت، مکّہ سے روانگی سے قبل طواف الوداع	27.
35	مدینہ منوّرہ کی فضیلت	28.
37	**بابِ دوم** **فرض نماز، دعائیں، صبح شام کے اذکار، دعاؤں کے قبولیت کے احکامات اور چند اہم حاجات کے لئے دعائیں**	29.
38	طہارت، وضو اور مسواک کے احکامات	30.
42	اذان سننے کا طریقہ	31.
44	گھر سے مسجد جانے اور واپسی کی دعائیں	32.
46	مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں	33.
47	فرض نماز کے احکامات (غفلت کا انجام، اوقات و مکروہ اوقات)	34.
50	رکوع، سجدہ اور تشہد کی مسنون دعائیں	35.
51	پانچوں فرض نمازوں میں سلام پھیرنے کے فوراً بعد کی دعائیں اور اذکار	36.
55	قبولیتِ دعا کی شرائط، حالات، حیلے، اسمِ اعظم، دعائیں نہ قبول ہونے کی وجوہات	37.
55	دعا کب قبول نہیں ہوتی؟	38.
57	دعائیں کیسے زیادہ قبول ہوتی ہیں؟	39.
62	اِسمِ اعظم کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟	40.
63	پانچوں فرض نمازوں کے بعد کی دعائیں اور اذکار	41.
65	احادیث کی رو سے اسمِ اعظم والے کلمات جن سے دعا قبول ہوتی ہے	42.
68	برے انجام سے پناہ کی دعائیں	43.
69	توبہ اور مغفرت کی دعائیں	44.
70	سب سے بہترین انجام کی دعائیں	45.
71	نمازِ فجر اور مغرب کی دعائیں اور اذکار	46.

47.	نمازِ فجر اور عشاء کی اہمیّت	71
48.	فجر کی نماز سے قبل اور بعد میں پڑھنے کی دعائیں	72
49.	سَیّدُ الِاستِغفَارِ- مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار	73
50.	جنّت کے حصول کے لئے رسول اللہ ﷺ کی عطا کی گئی خاص دعا	74
51.	رسول اللہ ﷺ ہمیشہ یہ دعا پڑھتے تھے	75
52.	رسول اللہ ﷺ کی حضرت ابو بکر صدیق ؓ کو ہدایت کی گئی دعا	76
53.	اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور شکر ادا کرنے کی دعائیں	77
54.	ستر ہزار (70،000) فرشتے مغفرت مانگنے کے لئے دعا کریں گے	79
55.	تمام معاملات میں اللہ توکل کی دعائیں	81
56.	شیطان، دوستوں اور دشمنوں کے شر سے اللہ کی پناہ کی دعا	82
57.	ماں باپ، شریکِ حیات اور اولاد کے لئے دعائیں	83
58.	شیطان سے حفاظت، برائیوں کے خاتمے اور ثواب کا اعلیٰ ترین ذکر	84
59.	صبح اور شام کے آغاز کی دعائیں	85
60.	چند اہم حاجات کے لئے دعائیں	87
61.	رسول اللہ ﷺ کی مانگی گئی تمام دعاؤں کی ایک جامع دعا	87
62.	عذابِ قبر و جہنّم سے نجات اور بخشش کی دعائیں	88
63.	خطرناک یا متعدی بیماریوں کے لئے دعائیں	89
64.	مشکل وقت اور مصیبت میں رحم اور مدد کی دعائیں	90
65.	دشمنوں سے نجات کی دعائیں	91
66.	شیطان اور اس کے جن وانس کے لشکر سے حفاظت کی دعائیں	93
67.	اللہ کی پناہ میں آنے، نفس کی پاکی، رحمت اور نعمت کی دعائیں	95
68.	دل کو اللہ کی راہ پر لگانے اور قائم رکھنے کی مسنون دعائیں	97
69.	اقرباء، پڑوسیوں اور شریکِ حیات کے لئے دعائیں	99
70.	رزق اور شریکِ حیات حاصل کرنے، حفاظت اور رحمت کی دعائیں	100
71.	حالتِ سفر کی فرض نماز: نمازِ قصر، حالتِ جنگ کی فرض نماز: نمازِ خوف	101

106	**بابِ سوم** **زکوٰۃ اور صدقہ، حج، فرض اور نفلی روزے، نفلی نمازیں، سونے جاگنے کی دعائیں**	72.
109	صدقہ (نفلی عبادت): اسے ادا کرنے کا فائدہ اور اصل حقدار	73.
110	زکوٰۃ (فرض عبادت): اسے ادا نہ کرنے کا انجام اور ادا کرنے کا فائدہ، حج	74.
112	فرض اور نفلی روزے	75.
113	صلوٰۃ التسبیح (سابقہ گناہوں کی معافی کے لئے)	76.
115	صلوٰۃ استخارہ (ہر کام میں پختہ ارادے سے قبل اللہ سے رہنمائی کیلئے)	77.
116	تحیّۃ المسجد اور نمازِ کُسوف (سورج گرہن کے وقت کی نماز)	78.
117	نماز اشراق، الضحٰی یا چاشت اور اوّابین	79.
118	سونے سے قبل اور نیند سے جاگنے کی دعائیں	80.
123	نمازِ تہجّد کیا ہے، اس کا، فائدہ؟ مسنون طریقہ (قبل، درمیان اور بعد کے اعمال)	81.
131	نمازِ جنازہ، مرحومین کے لئے دعا	82.
133	(بارش شروع کرنے کے لئے) نمازِ استسقاء اور روکنے کی مسنون دعا	83.
134	**بابِ چہارم** **توبہ، استغفار، تلاوت اور ذکر الٰہی کے آداب**	84.
135	توبہ و استغفار کیا ہے اور کیوں کریں؟ کیا یہ قبول بھی ہوتی ہے؟	85.
135	توبہ کب نہیں قبول ہوتی؟ توبہ کیسے قبول ہوتی ہے؟	86.
138	صلوٰۃ توبہ (گناہوں سے توبہ کرنے کے لئے)	87.
139	استغفار (پہلے کئے گئے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنا)	88.
141	ذکرِ الٰہی؛ اللہ کے ذکر سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟	89.
144	کائنات میں کون کون اللہ کا ذکر کرتا ہے؟ اللہ کا ذکر کب کر سکتے ہیں؟	90.
147	کیا ذکرِ الٰہی نہ کریں؟ ذکرِ الٰہی نہ کرنے کا کیا نقصان ہے؟	91.
148	بدعت (دین میں ایجادات) کا انجام کیا ہے؟ کونسا ذکر کرنا منع ہے؟	92.
149	رسول اللہ ﷺ کے ہدایت کیے ہوئے اور قرآنی وظائف اذکار و تسبیحات	93.
154	قرآن مجید کی تلاوت اور سورتوں کے فضائل	94.

بابِ اوّل

خاتم النبیّین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمرہ اور حج

-حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے لیے اس شان کے ساتھ حج کیا کہ نہ کوئی فحش بات ہوئی اور نہ کوئی گناہ (جیسے کسی کو ستانا، شرارت، کوئی حرام کام، گالم گلوچ، جھگڑا) تو وہ اس دن کی طرح واپس ہو گا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔
(صحیح البخاری:1521- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔(صحیح البخاری:1773- صحیح حدیث)

-جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور انہیں مسجدِ کعبہ میں داخل ہونے سے روکا، خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے، جس نے وہاں ظلم سے کجروی کا ارادہ بھی کیا، ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(الحج:25)

عمرہ و حج کی تیاری

اپنی نیّت کا بڑی احتیاط سے جائزہ لیں

- تمام اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملے گا۔(صحیح البخاری:1- صحیح حدیث)

حقوق العباد کے معاملات طے کر کے سفرِ حج پر نکلیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس آدمی پر رحم کرے، جس نے اپنے بھائی کی عزت یا مال (کے معاملے میں) ناانصافی کی ہو اور پھر اس کے پاس جا کر معذرت کر لی ہو، قبل اس کے کہ (وہ دن آجائے جس میں) اس کا مؤاخذہ کیا جائے اور جہاں دینار ہو گا نہ درہم۔ (وہاں تو یوں معاملہ حل کیا جائے گا کہ) اگر اس (ظالم) کے پاس نیکیاں ہوئیں تو اس سے نیکیاں لے لی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں، تو (مظلوم) لوگ اپنی برائیاں اس پر ڈال دیں گے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2512۔ صحیح حدیث)

محرم، ممنوعات اور زادِ راہ

- کسی مسلمان عورت کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ ایک رات کی مسافت کا سفر کرے مگر اس حال میں کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی محرم ہو۔(صحیح مسلم:3266- صحیح حدیث)

- حج کے چند مہینے (شوّال، ذیقعد اور ذی الحج) معلوم ہیں، سو جو کوئی ان میں حج کا قصد کرے تو مباشرت جائز نہیں اور نہ گناہ کرنا اور نہ حج میں لڑائی جھگڑا کرنا، اور تم جو نیکی کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے، اور زادِ راہ لے لیا کرو اور بہترین زادِ راہ پرہیز گاری ہے۔(البقرۃ:197)

حج پر جانے سے قبل دنیا کی ہر جسمانی بیماری کا مکمل علاج

- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سیاہ دانوں (کلونجی) میں سام (موت) کے علاوہ ہر بیماری سے شفاء ہے۔(صحیح البخاری:5688- صحیح حدیث)

عمرہ و حج پر روانگی

-اس میں ظاہر نشانیاں ہیں (اور) مقام ابراھیمؑ ہے، اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے، اور لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا اللہ کا حق ہے جو شخص اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، اور جو انکار کرے تو پھر اللہ جہان والوں سے بے پرواہے۔(آل عمران:97)

حج یا عمرہ کے سفر پر نکلنے کی اور واپسی کی مسنون دعائیں

-رسول اللہ ﷺ کہیں بھی سفر پر جانے (خاص طور پر عمرہ یا حج) کیلئے اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین بار فرماتے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○	تین بار
اللہ سب سے بڑا ہے	

-پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ
پاک ہے پروردگار جس نے ہمارا دبیل کر دیا اس (سواری) کو اور ہم اس کو دبا نہ سکتے تھے
وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا
اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانے والے ہیں، یا اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے اپنے
ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی،
اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور ایسے کام جسے تو پسند کرے

اَللّٰھُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا ، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ،
، یااللہ ! آسان کردے ہم پر اس سفر کو اور اس لمبان کو ہم پر تھوڑا کردے ،
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ ،
یااللہ ! تو رفیق ہے سفر میں اور تو خلیفہ ہے گھر میں
اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ ،
، یااللہ ! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے
وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ
اور برے حال میں لوٹ کر آنے سے مال میں اور گھر والوں میں۔

اور جب لوٹ کر آتے جب بھی (یہی دعا پڑھتے) مگر اس میں اتنا زیادہ کرتے :

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
ہم لوٹنے والے ہیں اور توبہ کرنے والے، خاص اپنے رب کی عبادت کرنے والے اور اسی کی تعریف کرنے والے۔

(صحیح مسلم:3275- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ یا حج وعمرہ سے لوٹتے تو جب کسی ٹیلہ پر، یا اونچی زمین پر یا کنکریلی زمین پر پہنچ جاتے، تو کہتے :

تین بار	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
اللہ سب سے بڑا ہے	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ
کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی شریک نہیں اس کا، اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لیے ہے سب تعریف
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ہم لوٹنے والے، رجوع ہونے والے، عبادت کرنے والے ہیں،
سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ
سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی خاص حمد کرنے والے ہیں، سچا کیا اللہ پاک نے وعدہ اپنا اور
عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ
مدد کی اپنے غلام کی اور شکست دی لشکروں کو اسی اکیلے نے

(صحیح البخاری:1797- صحیح حدیث)

اب ہر بات پر صبر کرنا شروع کر کے اللہ تعالیٰ کا ساتھ شاملِ حال کرنے کی امید کریں

-اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(البقرۃ:153)

-جو شخص سوال کرنے سے بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے سوال کرنے سے محفوظ ہی رکھتا ہے۔اور جو شخص بے نیازی برتتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز بنا دیتا ہے اور جو شخص اپنے اوپر زور ڈال کر بھی صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے صبر و استقلال دے دیتا ہے۔اور کسی کو بھی صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ بے پایاں خیر نہیں ملی۔(صحیح البخاری:1469- صحیح حدیث)

حدودِ میقات (جہاں سے حج یا عمرہ کا احرام باندھنا ایک فرض رکن ہے)

-رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کے احرام کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لیے حجفہ، نجد والوں کے قرن منزل، یمن والوں کے یلملم (کو میقات) متعین کیا۔ لیکن جن کا قیام میقات اور مکہ کے درمیان ہے تو وہ احرام اسی جگہ سے باندھیں جہاں سے انہیں سفر شروع کرنا ہے۔ (صحیح البخاری:1524- صحیح حدیث)

احرام (حج یا عمرہ کے لئے دو ان سِلی سفید چادروں کا لباس)

- غسل کر لو اور زیر جامہ باندھ لو ایک کپڑے کا پھر احرام باندھ لو۔ (صحیح مسلم:2950- صحیح)

-ایک شخص نے پوچھا کہ یارسول اللہ! محرم کو کس طرح کا کپڑا پہننا چاہئے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا نہ کرتہ پہنے، نہ عمامہ باندھے، نہ پاجامہ پہنے، نہ باران کوٹ، نہ موزے۔ لیکن اگر اس کے پاس جوتی نہ ہو تو وہ موزے اس وقت پہن سکتا ہے جب ٹخنوں کے نیچے سے ان کو کاٹ لیا ہو۔ (اور احرام میں) کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جس میں زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔ ابو عبداللہ امام بخاریؒ نے کہا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے لیکن کنگھا نہ کرے۔ بدن بھی نہ کھجلانا چاہئے اور جوں سر اور بدن سے نکال کر زمین پر ڈالی جاسکتی ہے (مارنا ممنوع ہے)۔ (صحیح البخاری:1542- صحیح حدیث)

احرام میں سر پر سایہ کرنا

-جمرہ عقبہ کو کنکر مارے اور لوٹے اور آپ ﷺ سوار تھے اپنی اونٹنی پر اور آپ ﷺ کے ساتھ سیدنا بلالؓ اور سیدنا اسامہؓ تھے کہ ایک تو آپ ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر کھینچتا تھا اور دوسرا اپنا کپڑا رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک پر پکڑے ہوئے تھا دھوپ کے سبب سے۔ (صحیح مسلم:3138- صحیح حدیث)

حجِ بدل

-ایک عورت نے نبی اکرم ﷺ پوچھا: یارسول اللہ ﷺ ! حج کے بارے میں اللہ کا جو اپنے بندوں پر فریضہ ہے وہ میرے والد پر لاگو ہوتا ہے، جو بہت بوڑھے ہو چکے ہیں اور سواری پر سیدھے نہیں بیٹھ سکتے۔ کیا اگر میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو ان کا حج ادا ہو جائے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہاں ہو جائے گا۔(صحیح البخاری:6228- صحیح حدیث)

-ایک عورت نے نبی اکرم ﷺ پوچھا: میری والدہ نے حج کی منت مانی تھی لیکن وہ حج نہ کر سکیں اور ان کا انتقال ہو گیا تو کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہاں ان کی طرف سے تو حج کر۔ کیا تمہاری ماں پر قرض ہوتا تو تم اسے ادا نہ کرتیں؟ اللہ تعالیٰ کا قرضہ تو اس کا سب سے زیادہ مستحق ہے کہ اسے پورا کیا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کرنا بہت ضروری ہے۔(صحیح البخاری:1852- صحیح حدیث)

آبِ زمزم

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روئے زمین پر سب سے بہترین پانی زمزم ہے، یہ کھانے کا کھانا اور بیماری سے شفا ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1028- صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: زمزم کا پانی اس مقصد اور فائدے کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔(سنن ابن ماجہ:3062- صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔(صحیح البخاری:5617- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر (عام) پانی پینے سے منع فرمایا۔
(سلسلہ احادیث صحیحہ:1839- صحیح حدیث)

عمرہ

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کرنے سے پہلے عمرہ ہی کیا تھا۔ (صحیح البخاری:1774- صحیح حدیث)

- عمرہ رمضان میں (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ) حج کے برابر ہے (صحیح مسلم:3039- صحیح)

- عمرہ کا ثواب تمہارے خرچ اور محنت کے مطابق ملے گا۔ (صحیح البخاری:1787- صحیح حدیث)

-ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ (صحیح البخاری:1773- صحیح حدیث)

متفرّق احادیث سے عمرہ و حج کی مناسبت سے نیّت اور مسنون طریقہ

-(غسل کے بعد احرام باندھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں دو رکعت پڑھیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توحید کے ساتھ لبیک پکاری:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ بِعُمْرَةٍ (وَحَجٍّ)
اے اللہ میں عمرہ (وحج) کے لئے حاضر ہوں۔ (صحیح مسلم:3029- صحیح حدیث)

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ
حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، یا اللہ! حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، حاضر ہوں میں، کوئی شریک نہیں تیرا، حاضر ہوں میں،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ
بیشک سب تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔

(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

اضطباع۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھا تو بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا اور اپنی چادروں کو اپنی بغلوں کے نیچے سے نکال کر اپنے بائیں کندھوں پر ڈالا۔ (سنن ابي داود:1884- صحيح حديث)

عمرہ وحج میں کیا جانے والا طواف

بیت اللہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکن (یعنی حجر اسود) کو چھوا اور طواف میں تین بار اچھل اچھل کر چھوٹے ڈگ رکھ کے شانے اچھال اچھال کر (رمل) چلے اور چار بار عادت کے موافق چلے (اس طرح سات چکروں میں آٹھ بار استلام کیا)۔

پھر مقام ابراہیم علیہ السلام پر آئے اور یہ آیت پڑھی:

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا
اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے عبادت گاہ اور امن کی جگہ بنایا، (اور فرمایا)
مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ
مقام ابراہیم علیہ السلام کو نماز کی جگہ بناؤ، اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام سے عہد لیا کہ میرے گھر کو
وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ
طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (125)
سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ (البقرة:125)

(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

رمل-جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لاتے تو پہلے طواف شروع کرتے وقت حجر اسود کو بوسہ دیتے اور سات چکروں میں سے پہلے تین چکروں میں رمل (کندھے ہلا ہلا کر تیز تیز چلا) کرتے تھے۔(صحیح البخاری:1603- صحیح حدیث)

دورانِ طواف کی دعا

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (طواف کے دوران) دونوں رکن (یعنی رکن یمانی اور حجر اسود) کے درمیان یہ دعا پڑھی: (سنن ابي داود:1892- حسن حدیث)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں
عَذَابَ النَّارِ (201)
دوزخ کے عذاب سے بچا۔(البقرۃ:201)

استلام (حجرِ اسود کو چومنا، ہاتھ لگانا یا اس کی طرف چھڑی یا ہاتھ کر کے ان کا بوسہ لینا)

-صحابیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سختی ہو یا آرام، (ہمیشہ) حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام (چومنا یا ہاتھ لگانا یا اشارہ کرنا) کرتے ہوئے دیکھا۔(صحیح مسلم:3064- صحیح حدیث)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کا استلام ایک چھڑی کے ذریعہ کر رہے تھے اور اس چھڑی کو چومتے تھے۔(صحیح البخاری:1607- صحیح حدیث)

-یہ پتھر (حجر اسود) قیامت کے دن آئے گا اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھ رہا ہو گا، ایک زبان ہو گی جس سے وہ بول رہا ہو گا، اور گواہی دے گا اس شخص کے حق میں جس نے حق کے ساتھ اسے چھوا ہو گا۔(سنن ابن ماجہ:2944- صحیح حدیث)

مقامِ ابراہیمؑ پر نفل

(اضطباع ختم کر کے کندھے کو ڈھانپ کر) مقام (ابراہیمؑ) کو اپنے اور بیت اللہ کے بیچ میں کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں (واجب الطواف) پڑھیں اور ان میں سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ کر حجر اسود کے پاس گئے اور اس کو بوسہ دیا (یا 9 نواں استلام کیا)۔ (صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

صفا اور مروہ کی سعی

(نویں استلام کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس دروازہ سے نکلے جو صفا (پہاڑ) کی طرف ہے۔
پھر جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی :

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ
بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جو کعبہ کا حج یا
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ
عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان کے درمیان طواف کرے، اور جو کوئی اپنی خوشی
خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (158)
سے نیکی کرے تو بے شک اللہ قدر دان جاننے والا ہے۔ (البقرۃ:158)

اور فرمایا: (صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

اَبْدَءُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ ○
ہم شروع کرتے ہیں جس سے شروع کیا اللہ تعالیٰ نے۔

صفاومروہ پر ہر چکر میں تین بار اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کرنااور درمیان میں دو بار دعا

-اب آپ ﷺ صفاپر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھااور قبلہ کی طرف دیکھا اور اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی اور اس کی بڑائی (ایسے) بیان کی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد:19)
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ
کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی شریک نہیں اس کا، اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لیے ہے سب تعریف
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ کوئی لائق عبادت نہیں سوا اللہ تعالیٰ کے، اکیلا ہے وہ
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ
پورا کیا اس نے اپنا وعدہ اور مدد کی اس نے اپنے بندے (محمد رسول اللہ ﷺ) کی اور شکست دی اس نے اکیلے سب لشکروں کو۔

پھر اس کے بعد دعا کی، پھر اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی، پھر دعا کی پھر اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی (اسطرح دو بار دعا کی اور تین بار اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی)۔اس کے بعد

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور مروہ کی طرف چلے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی کے درمیان میں پہنچے تو (سبز نشانوں کے درمیان) دوڑے یہاں تک کہ مروہ پر پہنچے پھر مروہ پر بھی ویسا ہی کیا جیسے کہ صفا پر کیا تھا یعنی وہ کلمات کہے اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کی یہاں تک کہ جب طواف مردہ پر تمام ہوا (یعنی سات شوط ہو چکے)۔

(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صفا اور مروہ کی سعی کرتے تو بطن المسیل (آجکل سبز ٹیوب لائیٹوں کے درمیان جگہ) میں دوڑ کر چلتے۔(صحیح البخاری:1617- صحیح حدیث)

حج کو عمرہ کے ساتھ ملانے اور تکمیلِ حج پر خواتین کے لئے خوشنما لباس کے احکام

- حضرت سراقہ بن مالک جعشم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ (حج کو عمرہ سے ملانا) ہمارے اسی سال کے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لیے اس کی اجازت ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں ملا کر فرمایا: ہمیشہ کے لیے اجازت ہے اور ہمیشہ کے لیے۔ اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ یمن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ لے کر آئے اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ ان میں ہیں جنہوں نے احرام کھول ڈالا اور رنگین کپڑے پہنے ہوئی ہیں اور سرمہ لگائے ہوئی ہیں تو سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے برا مانا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے باپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا حکم فرمایا ہے۔(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

طواف اور سعی کے دیگر مسائل

طواف کے لئے وقت کی کوئی پابندی نہیں ہے

-اس گھر (کعبہ) کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے کسی کو مت روکو، رات اور دن کے جس حصہ میں بھی وہ (طواف) کرنا چاہے کرنے دو۔(سنن ابي داود:1894- صحيح حديث)

رسول اللہ ﷺ کا ملتزم پر دعا کرنا

-نبی کریم ﷺ دوران طواف اپنا سینہ، چہرہ اور دونوں بازو اور دنوں ہتھیلیاں رکن (حجرِ اسود) اور (کعبہ کے) دروازے کے درمیان (کی جگہ پر جسے ملتزم کہتے ہیں) رکھتے تھے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1037- صحیح حدیث)

حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے اور اس میں نماز کا حکم

-جب تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہو تو حطیم کے اندر نماز پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ بھی بیت اللہ ہی کا ایک ٹکڑا ہے، تمہاری قوم کے لوگوں نے جب کعبہ تعمیر کیا تو اسی پر اکتفا کیا تو لوگوں نے اسے بیت اللہ سے خارج ہی کر دیا۔(سنن ابي داود:2028- حسن صحیح)

خواتین کیلئے ایام خاص میں عمرہ اور حج کے احکام

-ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ہمارے پیش نظر صرف حج کرنا تھا، جب ہم مقام سرف کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آگیا، رسول ﷺ میرے پاس آئے، میں رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ کیا حیض آگیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو ایسی چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم زادیوں پر لکھ دیا ہے، تم حج کے سارے اعمال ادا کرو، البتہ خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا“ اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔(سنن ابن ماجہ:2963- صحیح)

حج

حج کا پہلا دن-8ذی الحجہ(یومِ ترویہ)

-سب لوگ منیٰ کو چلے اور حج کی(نیّت)لبیک پکاری:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ (بِعُمْرَةٍ وَ) حَجٍّ
اے اللہ میں (عمرہ و) حج کے لئے حاضر ہوں۔(صحیح مسلم:3029- صحیح حدیث)

اور(سارے راستے تلبیہ)کہا:

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ
حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، یااللہ! حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، حاضر ہوں میں، کوئی شریک نہیں تیرا، حاضر ہوں میں،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ
بیشک سب تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔

(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

منیٰ کو روانگی

سب لوگ منیٰ کو چلے رسول اللہ ﷺ بھی سوار ہوئے۔ منیٰ میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اور فجر (پانچ نمازیں) پڑھیں۔(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

حج کا دوسرا دن-9ذی الحجہ (یومِ عرفہ)

یومِ عرفہ کی فضیلت

عرفہ سے بڑھ کر کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ بندوں کو آگ سے اتنا آزاد کرتا ہو جتنا عرفہ کے دن آزاد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ قریب ہوتا ہے اور فرشتوں پر بندوں کا حال دیکھ کر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ کس ارادہ سے جمع ہوئے ہیں؟ (صحیح مسلم:3288- صحیح حدیث)

عرفات کے لئے روانگی

-رسول اللہ ﷺ نے یوم الترویہ (آٹھویں ذی الحجہ) کو ظہر اور یوم عرفہ (نویں ذی الحجہ) کو فجر منیٰ میں پڑھی۔(سنن ابی داود:1911- صحیح حدیث)

وقوف عرفات (عصر کے بعد مغرب تک قبلہ رو کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا)

-رسول اللہ ﷺ یوم عرفہ (نویں ذی الحجہ) کو فجر پڑھ کر منیٰ سے چلے یہاں تک کہ عرفات آئے تو نمرہ میں اترے اور نمرہ عرفات میں امام کے اترنے کی جگہ ہے، جب ظہر کا وقت آنے کو ہوا تو رسول اللہ ﷺ (نمرہ سے) عین دوپہر میں چلے اور ظہر اور عصر کو جمع کیا، پھر لوگوں میں خطبہ دیا پھر وقوف عرفات کیا۔

(سنن ابی داود:1913- حسن حدیث)

-آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ پھر اذان اور تکبیر ہوئی اور ظہر کی نماز پڑھی اور پھر اقامت کہی اور عصر پڑھی اور ان دونوں کے بیچ کچھ (یعنی سنت) نہیں پڑھا۔ پھر سوار ہوئے رسول اللہ ﷺ یہاں تک کہ آئے کھڑے ہونے کی جگہ میں، قبلہ کی طرف منہ کیا اور کھڑے رہے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب گیا اور زردی تھوڑی

تھوڑی جاتی رہی اور سورج کی ٹکیا ڈوب گئی۔آپ ﷺ سیدھے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے کہ ''اے لوگو! آرام سے چلو۔آخر مزدلفہ پہنچ گئے اور وہاں مغرب اور عشاء پڑھی ایک اذان سے (جو مغرب سے پہلے کہی) اور دو تکبیروں سے اور ان دونوں فرضوں کے بیچ میں کچھ (یعنی سنت) نہیں پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے فجر تک لیٹ کر آرام کیا۔(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ عرفہ کی شام کو اور مزدلفہ کی صبح کو لوگوں سے فرماتے تھے کہ آرام سے چلو۔آپ ﷺ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے چلتے تھے یہاں تک کہ محسر میں داخل ہوئے۔(صحیح مسلم:3089- صحیح حدیث)

مزدلفہ میں رات گزارنا

-رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی مزدلفہ میں اور ان کے بیچ میں ایک رکعت بھی نہیں پڑھی اور مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی دو پڑھیں۔(صحیح مسلم:3111- صحیح)

-(مزدلفہ میں) آپ ﷺ نے دو نمازیں (مغرب اور عشاء اس طرح ایک ساتھ) پڑھیں کہ ہر نماز ایک الگ اذان اور ایک الگ اقامت کے ساتھ تھی اور رات کا کھانا دونوں کے درمیان میں کھایا، پھر طلوع صبح کے ساتھ ہی آپ ﷺ نے نماز فجر پڑھی۔(صحیح البخاری:1683- صحیح حدیث)

-آپ ﷺ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے چلتے تھے یہاں تک کہ محسر میں داخل ہوئے اور محسر منیٰ میں ہے تو وہاں پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''چٹکی سے مارنے کی کنکریاں اٹھالو کہ ان سے جمرہ کو مارا جائے۔'' اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ برابر لبیک پکارتے رہے یہاں تک کہ جمرہ (بڑے شیطان) کو کنکریاں ماریں۔(صحیح مسلم:3089- صحیح حدیث)

حج کا تیسرا دن-10ذی الحجہ (یومِ نحر)

-تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو، پھر جب تم عرفات سے پھرو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو، اور اس کی یاد اس طرح کرو کہ جس طرح اس نے تمہیں بتائی ہے، اور اس سے پہلے تو تم گمراہوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹ کر آؤ جہاں (عرفات) سے لوگ لوٹ کر آتے ہیں اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔(البقرۃ:198-199)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (عرفات سے واپسی پر) پاؤں اٹھا کر چلتے تھے ذرا تیز، لیکن جب جگہ پاتے (ہجوم نہ ہوتا) تو تیز چلتے تھے۔(صحیح البخاری:1666- صحیح حدیث)

جب فجر خوب ظاہر ہو گئی اذان اور تکبیر کے ساتھ نماز پڑھی، پھر قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر المشعر الحرام میں آئے۔ قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد:19)
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں روشنی نظر آنے تک ٹھہرے رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں سے طلوع آفتاب سے قبل اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور بیچ کی راہ لی جو جمرہ کبریٰ پر جا نکلی ہے(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

رمی جمرات: جمرات عقبیٰ (بڑے شیطان)، وسطیٰ (درمیانے شیطان) اور اولیٰ (چھوٹے شیطان) کو کنکر مارنا

- محسر منیٰ میں ہے تو وہاں پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ "چٹکی سے مارنے کی کنکریاں اٹھالو کہ ان سے جمرہ کو مارا جائے۔" اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ برابر لبیک پکارتے رہے یہاں تک کہ جمرہ کو کنکریاں ماریں۔ (صحیح مسلم:3089- صحیح حدیث)

- یہاں تک کہ اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے اور سات کنکریاں اس کو ماریں اور ہر کنکری پر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ایسی کنکریں جو چٹکی سے ماری جاتی ہیں (اور دانہ باقلا کے برابر ہوں) اور وادی کے بیچ میں کھڑے ہو کر ماریں (کہ منیٰ اور عرفات اور مزدلفہ داہنی طرف اور مکہ بائیں طرف رہا)۔

(صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)(صحیح البخاری:1748- صحیح حدیث)(صحیح البخاری:1749- صحیح حدیث)

عبداللہ بن عمرؓ پہلے جمرہ کی رمی سات کنکریوں کے ساتھ کرتے اور ہر کنکری پر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے تھے، پھر آگے بڑھتے اور ایک نرم ہموار زمین پر پہنچ کر قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے اسی طرح دیر تک کھڑے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے، پھر جمرہ وسطیٰ کی رمی کرتے، پھر بائیں طرف بڑھتے اور ایک ہموار زمین پر قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو جاتے، یہاں بھی دیر تک کھڑے کھڑے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعائیں کرتے رہتے، اس کے بعد والے نشیب سے جمرہ عقبہ کی رمی کرتے اس کے بعد آپ کھڑے نہ ہوتے بلکہ واپس چلے آتے اور فرماتے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا تھا۔ (صحیح البخاری:1751- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے کنکریاں ماریں جمرہ کو قربانی کے دن، پہر دن چڑھے اور بعد کے دنوں میں جب آفتاب ڈھل گیا۔(صحیح مسلم:3141- صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ نے جمرہ کو دسویں ذی الحجہ کو چاشت کے وقت کنکریاں ماریں، اور دسویں تاریخ کے بعد (یعنی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخ کو) سورج ڈھل جانے کے بعد۔(صحیح مسلم:3141ب- صحیح حدیث)

حج میں تلبیہ پکارنا کب روکا جائے

-رسول اللہ ﷺ عرفات سے مزدلفہ تک پھر مزدلفہ سے منیٰ میں جمرہ عقبہ کی رمی (شروع کرنے سے قبل) تک برابر تلبیہ کہتے رہے۔(صحیح البخاری:1543- صحیح حدیث)

نحر: حج کے دوران اللہ کے نام پر قربانی کی ادائیگی

-اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو، پس اگر روکے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو (کرو)، اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اسے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے فدیہ دے، پھر جب تم امن میں ہو تو عمرہ سے حج تک فائدہ اٹھائے تو قربانی سے جو میسر ہو (دے)، پھر جو نہ پائے تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب تم لوٹو، یہ دس پورے ہو گئے، یہ اس کے لیے ہے جس کا گھر بار مکہ میں نہ ہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(البقرۃ:196)

حلق: (جانوروں کی قربانی کے بعد سر کے بال مونڈھوانے کی کتروانے پر فضیلت)

-آپ ﷺ نے منیٰ آکر جمرہ عقبہ کی رمی کی اور پھر آئے تو اونٹ کو ذبح کیا اور حجام بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے اشارہ فرمایا سو داہنی طرف کا سر منڈایا اور ان بالوں کو

تقسیم کیا، ان لوگوں میں جو آپ ﷺ کے نزدیک تھے۔ پھر فرمایا کہ اب دوسری جانب مونڈو۔ (صحیح مسلم:3154- صحیح)

-پھر آپ ﷺ نے دعا کی:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ
یااللہ! بخشش کر سر منڈانے والوں کی

لوگوں نے عرض کی کہ کتروانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول ﷺ، تو آپ ﷺ نے پھر سر منڈوانے والوں کیلئے دعا کی۔ لوگوں نے دوبارہ عرض کی کہ کتروانے والوں کیلئے (کیا ہوگا)؟ تو آپ ﷺ نے پھر یہی دعا کی اس طرح تین بار سر منڈوانے والوں کے لئے دعا کی۔ لوگوں نے تیسری بار عرض کی کہ کتروانے والوں کیلئے (کیا ہوگا)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

وَالْمُقَصِّرِیْنَ (ترجمہ: اور کتروانے والوں کی بھی)۔ (صحیح مسلم:3148- صحیح حدیث)

-آپ ﷺ نے اور سیدنا علیؓ، دونوں نے قربانی میں سے گوشت کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر سوار ہوئے اور بیت اللہ کی طرف آئے۔ نبی ﷺ نے طواف افاضہ کیا قربانی کے دن اور پھر لوٹے اور ظہر مکّہ میں پڑھی۔ (صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

طواف الزیارۃ (10 ذی الحجہ صبح صادق سے 13 ذی الحجہ مغرب تک)

-صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا تو دسویں تاریخ کو طواف الزیارۃ کیا۔
(صحیح البخاری:1733- صحیح حدیث)

-نبی کریم ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء پڑھی، پھر تھوڑی دیر محصب میں سو

رہے، اس کے بعد سوار ہو کر بیت اللہ تشریف لے گئے اور وہاں طواف زیارۃ کیا۔ (صحیح البخاری:1756- صحیح حدیث)

-(طواف الزیارۃ کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آبِ زمزم پیا۔ (صحیح مسلم:2950- صحیح حدیث)

-حج پورا نہیں ہوتا کسی کا اور نہ عمرہ جب تک سعی نہ کرلے صفا اور مروہ کا۔
(صحیح مسلم:3079- صحیح حدیث)

حج مکمل کرنے کے بعد کیا کریں؟

- پھر جب حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کو (ایسے) یاد کرو۔ (البقرۃ:200)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)
اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (البقرۃ:201)

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی کمائی کا حصہ ملتا ہے۔ (البقرۃ:202)

حج کے آخری تین دن 11، 12 اور 13 ذی الحجہ (ایّامِ تشریق)

-ایام تشریق کھانے اور ذکر کرنے کے دن ہیں۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ:1020- صحیح حدیث)

-حج عرفات میں ہے۔ جو شخص مزدلفہ کی رات کو فجر سے پہلے (عرفات میں) آجائے تو اس کا حج پورا ہو گیا، منیٰ کے دن تین ہیں (گیارہ، بارہ اور تیرہ ذی الحجہ)، جو شخص دو ہی دن کے بعد چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تیسرے دن بھی رکا رہے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ (سنن ابی داود:1949- حسن حدیث)

متفرّق مسائلِ حج

-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (ذوالحج کے) ان (پہلے) دس دنوں کے عمل سے زیادہ کسی دن کے عمل میں فضیلت نہیں۔ لوگوں نے پوچھا اور جہاد میں بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں جہاد میں بھی نہیں سوا اس شخص کے جو اپنی جان و مال خطرہ میں ڈال کر نکلا اور واپس آیا تو ساتھ کچھ بھی نہ لایا۔ (صحیح البخاری:969- صحیح حدیث)

-مہاجر مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مکہ میں صرف تین دن تک قیام کر سکتا ہے۔
(صحیح مسلم:3298- صحیح حدیث)

-ایک عورت نے ایک (نابالغ) لڑکے کو ہاتھوں سے بلند کیا اور عرض کیا کہ کیا اس کا حج صحیح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہ ہاں صحیح ہے اور ثواب اس کا تم کو ہے۔" (یعنی ماں باپ کو)۔ (صحیح مسلم:3253- صحیح حدیث)

- ایک شخص نے پوچھا تھا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لیا ہے تو آپ ﷺ نے اس کے جواب میں بھی یہی فرمایا کہ جاؤ قربانی کر لو کوئی حرج نہیں اور اس نے یہ بھی پوچھا کہ میں نے کنکریاں شام ہونے کے بعد ہی ماری ہیں، تو بھی آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔ (صحیح البخاری:1735- صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنا ہاتھ ایک دوسرے شخص کے ہاتھ سے تسمہ یا رسی یا کسی اور چیز سے باندھ رکھا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اسے کاٹ دیا اور پھر فرمایا کہ اگر ساتھ ہی چلنا ہے تو ہاتھ پکڑ کے چلو۔ (صحیح البخاری:1620- صحیح حدیث)

مکّہ معظمہ کی فضیلت

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شہر (مکّہ) ایسا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو ادب کی جگہ قرار دیا ہے جس دن سے آسمان و زمین بنایا ہے غرض وہ اللہ کے مقرر کرنے سے حکمت و ادب کی جگہ ٹھہرایا گیا ہے، قیامت تک اور کسی کو اس میں قتال روا نہیں ہوا مجھ سے پیشتر اور مجھے بھی ایک دن کی صرف ایک گھڑی اجازت ہوئی تھی (یعنی لڑائی کی) اور وہ پھر ویسا ہی حرام ہو گیا، اللہ تعالیٰ کے حرام کرنے سے قیامت تک کہ نہ اس کا کانٹا اکھاڑا جائے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے مگر وہ اٹھائے جو اس کو پہنچوائے اور نہ اس کی ہری گھاس اکھاڑی جائے۔ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! مگر اذخر (یعنی اس کی اجازت دیجئیے) کہ وہ سناروں، لوہاروں کے کام آتی ہے اور اس سے گھر چھائے جاتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''مگر اذخر۔'' یعنی اس کے توڑنے کی اجازت ہے۔(صحیح مسلم:3302- صحیح حدیث)

- حلال نہیں کسی کو مکہ میں ہتھیار اٹھائے۔(صحیح مسلم:3307- صحیح حدیث)

- پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں حرم میں اور حالت احرام میں مارنے میں کوئی گناہ نہیں ہے: چوہیا، چیل، کوا، بچھو اور کاٹ کھانے والا باؤلا کتا۔(سنن نسائی:2838- صحیح حدیث)

طواف الوداع: ایک ضروری سنّت

- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص (مکّہ معظمہ سے) کوچ نہ کرے جب تک چلتے وقت (آخری کام) بیت اللہ کا طواف (الوداع) نہ کر لے۔(صحیح مسلم:3219- صحیح حدیث)

مدینہ منوّرہ کی فضیلت

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے (اہلِ مدینہ کیلئے) دعا کی:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي
یااللہ! برکت دے ان کو (یعنی مدینہ والوں کو) ان کے ماپ میں اور برکت دے ان کے
صَاعِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ
صاع میں اور برکت دے ان کے مد میں۔(صحیح البخاری:7331- صحیح حدیث)

-حضرت ابراہیمؑ نے حرم مقرر کیا مکہ کا اور میں حرم مقرر کرتا ہوں مدینہ کا دونوں کالے پتھر والے میدانوں کے بیچ میں (یعنی جو مدینہ کے دونوں طرف واقع ہیں) کوئی کانٹے دار درخت نہ کاٹا جائے اور نہ کوئی جانور شکار کیا جائے۔(صحیح مسلم:3317- صحیح حدیث)

-قسم ہے اس پروردگار کی کہ میری جان اس کے ہاتھ میں ہے کہ کوئی گھاٹی اور کوئی ناکہ مدینہ کا ایسا نہیں ہے جس پر دو فرشتے نگہبان نہ ہوں جب تک کہ تم وہاں نہ پہنچو گے۔
(صحیح مسلم:3336- صحیح حدیث)

-نہیں چھوڑتا کوئی مدینہ کو مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر کوئی آدمی اس میں بھیج دیتا ہے اور نہیں صبر کرتا ہے کوئی اس کی بھوک، پیاس پر اور محنت و مشقت پر مگر میں قیامت کے دن اس کا شفیع یا گواہ ہوتا ہوں۔(صحیح مسلم:3318- صحیح حدیث)

-نہیں ارادہ کرتا ہے کوئی اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کو گھلا دیتا ہے ایسا جیسے سیسہ گھل جاتا ہے آگ میں یا نمک گھل جاتا ہے پانی میں۔(صحیح مسلم:3319- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ مسجد قبا تشریف لاتے تھے سوار بھی اور پیادہ بھی اور اس میں دو رکعت ادا کرتے تھے۔(صحیح مسلم:3390- صحیح حدیث)

-سو جو اس (شہر مدینہ) میں کوئی بات نکالے یعنی گناہ کی تو اس پر لعنت ہے اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں اور لوگوں کی، نہ قبول کرے گا اللہ اس سے قیامت کے دن فرض نہ نفل۔
(صحیح مسلم:3323- صحیح حدیث)

- وہ (مدینہ) حرم ہے اس کا درخت نہ کاٹا جائے، اور جو ایسا کرے گا اس پر اللہ اور فرشتوں اور لوگوں کی لعنت ہے۔(صحیح مسلم:3324- صحیح حدیث)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (قیامت کے قریب) ایمان مدینہ میں اس طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں آجایا کرتا ہے۔(صحیح مسلم:374- صحیح حدیث)

- کہ میری اس مسجد (مسجدِ نبوی ﷺ) میں نماز مسجد الحرام کے سوا تمام مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار درجہ زیادہ افضل ہے۔(صحیح البخاری:1190- صحیح حدیث)

-میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی زمین (ریاض الجنۃ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر ہو گا۔(صحیح البخاری:1196- صحیح حدیث)

- مجھ پر جب بھی کوئی سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھے لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔(سنن ابی داود:2041- حسن حدیث)

-اُحد ہم کو دوست رکھتا ہے اور ہم اُحد کو دوست رکھتے ہیں۔(صحیح مسلم:3321- صحیح حدیث)

-آپ ﷺ نے مدینہ کے گرداگرد بارہ (12) میل کو حرم (حدودِ مدینہ) مقرر کیا۔
(صحیح مسلم:3333- صحیح حدیث)

باب دوم

فرض نماز، دعائیں، صبح شام کے اذکار، دعاؤں کے قبولیت کے احکامات

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (صحیح البخاری:8۔ صحیح حدیث)

اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایسے شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جسے وضو کی ضرورت ہو یہاں تک کہ وہ وضو کر لے۔ (صحیح البخاری:6954۔ صحیح حدیث)

آپ ﷺ نے فرمایا احسان یہ کہ تم اللہ کی عبادت (نماز، ذکر الٰہی) اسطرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ نہ حاصل ہو تو پھر (کم از کم) یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ (صحیح البخاری:50۔ صحیح حدیث)

سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی، اور (نماز میں) اللہ کے لیے (عاجز غلام کی طرح) ادب سے کھڑے رہا کرو۔ (البقرہ:238)

طہارت کے احکامات

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طہارت آدھے ایمان کے برابر ہے۔(صحیح مسلم534۔ صحیح حدیث)

-اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے منہ اور کہنیوں سمیت ہاتھ دھولو اور اپنے سروں پر مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھولو، اور اگر تم ناپاک ہو تو نہالو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا کوئی تم میں سے جائے ضرورت (رفع حاجت) سے آیا ہو یا عورتوں کے پاس گئے ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو اور اسے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مل لو۔(المائدۃ:6)

-اے ایمان والو! جس وقت تم نشہ میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ سمجھ سکو کہ تم کیا کہہ رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں سفر کے علاوہ (نماز پڑھو) یہاں تک کہ غسل کرلو۔(النساء:43)

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

(یہ دعا پڑھ کر پہلے بایاں قدم اندر رکھیں): (صحیح البخاری:142۔ صحیح حدیث)

(صحیح مسلم831۔ صحیح حدیث)(سنن ترمذی:5۔ صحیح حدیث)(ابی داؤد:4۔ صحیح حدیث)(سنن نسائی:19۔ صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ○
اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جننیوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

-(پہلے دایاں قدم باہر نکالیں پھر باہر نکل کر) یہ دعا پڑھیں:

غُفْرَانَکَ○
(اے اللہ) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔

(سنن أبي داؤد30۔ صحیح حدیث)(ترمذی:7۔ حسن غریب حدیث)

وضو

وضو سے پہلے کی دعا

جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں جس نے بِسۡمِ اللّٰہِ نہیں کہا اس کا وضو نہیں ہوا۔(سنن ابی داؤد-101)

وضو سے بعد کی دعا

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا، پھر ایک چلو پانی لے کر شرم گاہ پر چھینٹا مارا-(ابن ماجہ:461- صحیح حدیث)

- جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر (کلمہ شہادت) پڑھا تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔(صحیح مسلم553۔ صحیح)

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ○
اور یہ کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

- وضو کے بعد پڑھے یہ کلمات ایک ورق میں لکھ کر مہر شدہ (حفاظت گاہ) میں رکھ دیے جاتے ہیں، جسے قیامت کے دن تک نہیں توڑا جا سکتا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2651۔ صحیح)

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اَشۡهَدُ اَنۡ
اے اللہ ! تو پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ،
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡكَ ○
تو ہی معبود برحق ہے میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں

۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو مکمل کیا کرو، ایڑیوں کو دھونے میں کوتاہی کرنے والوں کے لیے (جہنّم کی) آگ کی تباہی ہے۔(ابن ماجہ:452۔ صحیح حدیث)

تحیّۃالوضو (گناہوں کو بخشوانے والی نماز)

۔حضرت علیؓ نے وضو کا پانی طلب کیا، آپؓ نے برتن سے اپنے ہاتھ پر پانی انڈیلا اور اسے تین مرتبہ دھویا، پھر جس ہتھیلی سے پانی لیتے تھے اسی سے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر چہرہ تین بار دھویا، اور دایاں ہاتھ تین بار دھویا پھر بایاں ہاتھ تین بار اور اپنے سر کا ایک بار مسح کیا، پھر دایاں پیر تین بار دھویا، اور بایاں پیر تین بار دھویا، پھر کہنے لگے: جسے خواہش ہو کہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ وضو معلوم کرے تو وہ یہی ہے۔(سنن نسائی:92- صحیح حدیث)

۔حضرت عثمانؓ نے ایسے وضو کیا، آپؓ نے (پہلے) اپنے دونوں ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا پھر کلی کی اور ناک صاف کی، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ کہنی تک دھویا، پھر بایاں ہاتھ کہنی تک دھویا تین تین مرتبہ، اس کے بعد اپنے سر کا مسح کیا اور تین مرتبہ داہنا پاؤں دھویا، پھر تین مرتبہ بایاں پاؤں دھویا، آخر میں کہا کہ جس طرح میں نے وضو کیا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ **جس نے میری طرح وضو کیا پھر دو رکعت نماز (تحیۃ الوضو) اس طرح پڑھی کہ اس نے دل میں کسی قسم کے خیالات و وساوس گزرنے نہیں دیئے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔**

(صحیح البخاری:1934- صحیح حدیث)

مسواک

- مسواک کالازمی طور پر اہتمام کرو، کیونکہ یہ منہ کو پاک کرنے والا ہے اور اس میں ربّ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2517۔ صحیح حدیث)

- میری امت پر مشکل نہ ہوتی تو میں ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دے دیتا۔ (مسواک) منہ کو پاک رکھنے والی اور ربّ کی رضا کا سبب ہے۔(صحیح البخاری: بَابُ سِوَاکِ۔ صحیح حدیث)

- اگر میں اپنی امت کے لیے شاق نہ سمجھتا تو انہیں عشاء کو مؤخر کرنے، اور ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔(سنن نسائی:535۔ صحیح حدیث)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب گھر میں آتے تو پہلے مسواک کرتے تھے۔(صحیح مسلم:591۔ صحیح)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ہر شخص پر غسل، مسواک اور خوشبو لگانا اگر میسر ہو، ضروری ہے۔(صحیح البخاری:880۔ صحیح حدیث)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: دس باتیں انسانی فطرت ہیں (1) مونچھیں کترنا، (2) داڑھی چھوڑ دینا، (3) مسواک کرنا، (4) ناک میں پانی ڈالنا، (5) ناخن کاٹنا، (6) پوروں کا دھونا (کانوں کے اندر اور ناک اور بغل اور رانوں کا دھونا) (7) بغل کے بال اکھیڑنا، (8) زیرِ ناف کے بال مونڈنا، (9) پانی سے استنجا کرنا۔ (یا شرمگاہ پر وضو کے بعد تھوڑا سا پانی چھڑک لینا) مصعب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں دسویں بات بھول گیا ۔ شاید کلی کرنا ہو۔(صحیح مسلم:604۔ صحیح حدیث)

- مونچھیں کترنے، ناخن کاٹنے، زیر ناف بال مونڈنے، اور بغل کے بال اکھاڑنے کا ہمارے لیے وقت مقرر فرما دیا گیا ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہم انہیں چالیس (40) دن سے زیادہ نہ چھوڑے رکھیں۔(صحیح مسلم:599۔ صحیح حدیث)

اذان سننے کا طریقہ

-سیدنا عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ": جب موٴذن اَللّٰہُ اَکۡبَرُ○ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ○ (ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے) کہے تو سننے والا بھی یہی الفاظ دہرائے اور جب وہ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○ (ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ○ (ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں) کہے تو سننے والا بھی یہی الفاظ دہرائے۔ اور جب موٴذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ○ (ترجمہ: نماز کی طرف آؤ) کہے تو سننے والا لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○ (ترجمہ: کوئی قوّت نہیں ہے سوائے اللہ کے) کہے۔ پھر موٴذن جب حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ○ (ترجمہ: بھلائی کی طرف آؤ) کہے تو سننے والے کو لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○ (ترجمہ: کوئی قوّت نہیں ہے سوائے اللہ کے) کہنا چاہیئے۔ اس کے بعد موٴذن جب اَللّٰہُ اَکۡبَرُ○ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ○ (ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے) اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○ (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) کہے تو سننے والے کو بھی یہی الفاظ دہرانے چاہئیں اور جب سننے والے نے اس طرح خلوص اور دل سے یقین رکھ کر کہا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔ (صحیح مسلم: 850- صحیح حدیث)

-حضرت بلالؓ کو حکم دیا گیا کہ اذان کے کلمات دو دو دفعہ کہیں اور تکبیر میں یہی کلمات ایک ایک دفعہ کہیں قَدۡ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ دو دفعہ ہی کہا جائے گا (صحیح البخاری: 607- صحیح حدیث)

-(اذان کے بعد) مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ (مقام محمود) مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا

اور جو کوئی میرے لیے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کے لیے میری **شفاعت واجب** ہو جائے گی۔-(صحیح مسلم:849- صحیح حدیث)

اذان سننے کے بعد پڑھنے کی دعائیں

-جو اذان سن کر یہ کلمات کہے اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ
اے اللہ، اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار
اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فضیلت و بلند مرتبہ دے اور مقام محمود پر فائز فرما جس
مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ ○
کا تو نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدہ فرمایا ہے۔(صحیح بخاری 614۔ صحیح حدیث)

-جو اذان سن کر یہ کلمات کہے تو ایسے شخص کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○
اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ○
میں راضی ہوں کہ اللہ میرا پروردگار ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے آخری رسول ہیں اور اسلام میرا دین ہے

(صحیح مسلم:851- صحیح حدیث)

گھر سے نکل کر مسجد جانے اور واپسی تک کی دعائیں

گھر سے نکلنے کی دعا (پہلے بایاں قدم باہر نکالیں)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے گھر سے نکلنے پر یہ دعا پڑھے تو اسے آسمان سے (اللہ کی طرف سے فرشتے کے ذریعے) کہا جاتا ہے :اب تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری طرف سے کفایت کر دی گئی،اور تُو بچا لیا گیا،(یہ سن کر)اسکا ذاتی شیطان (ہمزاد، قرین) اس سے جدا ہو جاتا ہے، تو اس سے دوسرا شیطان کہتا ہے: تیرے ہاتھ سے آدمی کیسے نکل گیا؟قرین جواب دیتا ہے کہ اسے ہدایت دے دی گئی،اس کی جانب سے کفایت کر دی گئی اور وہ بچا لیا گیا۔(سنن أبي داود:5095- صحیح حدیث)(جامع ترمذی:3426- صحیح حدیث)

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○
میں اللہ کے نام کے ساتھ (گھر سے نکلتا ہوں)، میرا پورا پورا توکل اللہ ہی پر ہے، تمام طاقت و قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا (پہلے دایاں قدم اندر رکھیں)

-جب آدمی اپنے گھر میں جاتا ہے گھر میں جاتے وقت اور کھاتے وقت اللہ عزوجل کا نام لیتا ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تو شیطان (اپنے لشکر سے) کہتا ہے: نہ تمہارے رہنے کا ٹھکانا ہے نہ کھانا ہے۔

اور جب گھر میں جاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے:

تمہیں رہنے کا ٹھکانا تو مل گیا۔

اور جب کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے:

تمہارے رہنے کا بھی ٹھکانا ہوا اور کھانا بھی ملا۔ (صحیح مسلم 5262۔ صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
اے اللہ! ہم تجھ سے اندر جانے اور گھر سے باہر آنے کی بہتری مانگتے ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا
ہم اللہ کا نام لے کر اندر جاتے ہیں اور اللہ ہی کا نام لے کر باہر نکلتے ہیں
وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ○
اور اللہ ہی پر، جو ہمارا ربّ ہے، بھروسہ کرتے ہیں۔

(ابی داؤد:5096۔ ضعیف حدیث)

-جب گھروں میں داخل ہونا چاہو تو اپنے لوگوں سے سلام کیا کرو جو اللہ کی طرف سے مبارک اور عمدہ دعا ہے۔ (النور:61)

نوٹ: گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ضرور پڑھیں۔

-جو شخص کچی لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے دور رہے یا (یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے دور رہے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے (یہاں تک کہ وہ بدبو رفع ہو جائے)۔

(صحیح البخاری:7359۔ صحیح حدیث)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا (پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں)

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ○
اے اللہ، میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(صحیح مسلم 1652۔ صحیح حدیث)

- نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات ادا فرماتے۔ جب کوئی شخص یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان (مایوس ہو کر) کہتا ہے آج یہ پورے دن کے لئے مجھ سے بچ گیا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ
-میں اللہ بزرگ و برتر کی پناہ چاہتا ہوں اس کے معزز چہرے اور قدیم
الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
سلطنت کے ساتھ شیطان مردود سے۔

(سنن أبي داؤد: 466۔ صحیح حدیث)

مسجد سے نکلنے کی دعا (پہلے بایاں پاؤں باہر نکالیں)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ○
اے اللہ، میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

(صحیح مسلم 1652۔ صحیح حدیث)

- حضرت عبداللہ بن عمرؓ مسجد میں داخل ہونے کے لیے پہلے دایاں پاؤں رکھتے اور نکلنے کے لیے بایاں پاؤں پہلے نکالتے۔ (صحیح البخاری: باب 47)

فرض نماز کے احکامات

فرض نمازیں پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

-اور میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔(الذاریات:56)

-اسی کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔(الروم:31)

-اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کر اور خود بھی اس پر قائم رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، ہم تجھے روزی دیتے ہیں، اور پرہیز گاری کا انجام اچھا ہے۔(طٰہٰ:132)

-اور جب آپ ﷺ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، پھر چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔(البقرہ:186)

-جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لایا، نماز قائم کی، رمضان کے روزے رکھے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔(صحیح البخاری:7423۔ صحیح حدیث)

-اور صبر کرنے اور نماز پڑھنے سے مدد لیا کرو، اور بے شک وہ (نماز) مشکل ہے مگر (سوائے) ان پر جو عاجزی کرنے والے ہیں۔(البقرہ:45)

-رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا، پھر پوچھا، اس کے بعد فرمایا، والدین کے ساتھ نیک معاملہ رکھنا۔ پوچھا اس کے بعد، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔(صحیح البخاری:527 صحیح حدیث)

نماز میں غفلت کا انجام

-(جنّتی جہنّم کے) گنہگاروں سے سوال کرتے ہوں گے۔ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔(المدثر:41-43)

-پس ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔جو صرف دکھاوے کے لئے (نماز ادا) کرتے ہیں۔(الماعون:4-6)

-جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدہ کرنے کو بلائے جائیں گے تو وہ نہ کر سکیں گے۔(روزِ قیامت)ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلّت چھا رہی ہو گی، اور وہ پہلے (دنیا میں) سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم ہوتے تھے۔(القلم:42-43)

-پھر ان کی جگہ ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، پھر عنقریب وہ گمراہی کی سزا پائیں گے۔(مریم:59)

-اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں، یہ اس لیے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں۔(المائدہ:58)

-منافق اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہ ان کے خلاف پوشیدہ تدبیر فرمائے گا، اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو سست بن کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔(النساء:142)

- یہ نماز منافق کی ہے کہ بیٹھا سورج کو دیکھتا ہے پھر جب وہ شیطان کے دونوں سینگوں میں ہو جاتا ہے تو اٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اس میں اللہ کو یاد نہیں کرتا مگر تھوڑا۔(صحیح مسلم:1412۔ صحیح حدیث)

-بے شک بندے اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔
(صحیح مسلم:246۔ صحیح حدیث)

فرض نماز کے اوقاتِ

-بیشک نماز اپنے مقررہ وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ہے۔(النساء:103)

-ظہر کا وقت اس وقت تک ہوتا ہے جب سورج ڈھل جائے اور رہتا ہے جب تک کہ آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے۔ اور عصر کا وقت تب تک رہتا ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو اور وقت مغرب تب تک رہتا ہے کہ شفق غائب نہ ہو اور وقت عشاء کا تب تک رہتا ہے کہ بیچ کی آدھی رات نہ ہو اور وقت نماز فجر کا طلوع فجر سے جب تک ہے، کہ آفتاب نہ نکلے۔ پھر جب آفتاب نکل آئے تو نماز سے رکا رہے اس لئے کہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں میں نکلتا ہے۔(صحیح مسلم:1388- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔(صحیح البخاری:1117- صحیح

نماز کے مکروہ اوقات جن میں کوئی بھی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے

-رسول اللہ ﷺ تین گھڑیوں (اوقات) میں صحابہؓ کو نماز ادا کرنے اور میّتوں کو دفن کرنے سے روکتے تھے: (1) جب سورج طلوع ہو رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے۔ (2) جس وقت کہ ٹھیک دوپہر ہو جب تک کہ زوال نہ ہو جائے۔ (3) جس وقت سورج ڈوبنے لگے جب تک کہ پورا نہ ڈوب جائے۔(صحیح مسلم:1929- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فجر (کی نماز کے بعد اشراق کے وقت تک) اور عصر کے بعد (مغرب کی اذان تک) نماز پڑھنے سے (منع فرمایا)۔(صحیح البخاری:1992- صحیح حدیث)

رکوع، سجدہ اور تشہد کی مسنون دعائیں

-اور تم کو معلوم رہے کہ مجھے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔
(صحیح مسلم:1074۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے رکوع اور سجدوں میں بکثرت یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ ○
بہت پاک ہے وہ اللہ برکت والا، پروردگار فرشتوں کا اور روح کا۔(صحیح مسلم:1091۔ صحیح حدیث)
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ○
اے اللہ تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! میں تیری تعریف بیان کرتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہ معاف کردے۔(صحیح البخاری:4293۔ صحیح حدیث)

اس دعا کو نماز میں تشہد میں پڑھنے کا حکم ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
اور دجّال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی کے اور موت کے فتنوں سے
وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ
تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔

(صحیح بخاری:832- صحیح حدیث)

پانچوں فرض نمازوں میں سلام پھیرنے کے فوراً بعد کی دعائیں اور اذکار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○

اللہ سب سے بڑا ہے۔(صحیح البخاری:842- صحیح حدیث)(صحیح مسلم:1316- صحیح حدیث)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں (تین (3) مرتبہ)

(صحیح مسلم:1334- صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے

تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ (صحیح مسلم:1335- صحیح حدیث)

تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے معاذؓ: قسم اللہ کی میں تم سے محبت کرتا ہوں، قسم اللہ کی میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ

اے میرے رَبّ ! اپنا ذکر کرنے اور شکر کرنے

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ○

اور بہتر انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔(سنن أبي داوٗد:1522- صحیح حدیث)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

-اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ (کی توفیق) کے ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ، لَہُ النِّعمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ، وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اُسی کی، اُس کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور ساری اچھی تعریف اسی کی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ○

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم صرف اس کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا منائیں۔(صحیح مسلم:1343- صحیح حدیث)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف اسی کی ہے

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ،

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو چیز آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ○

اور جو چیز آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں، اور کسی بارُتبہ شخص کو اس کا رُتبہ آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔(صحیح بخاری:6330،7292- صحیح حدیث)۔(صحیح مسلم:1338- صحیح حدیث)

آیَۃُ الْکُرْسِیْ

-جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخلے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی۔(سلسلہ احادیثِ صحیحہ: 704- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے ابوالمنذر رضی اللہ عنہ! اللہ کی کتاب میں سے تمہارے پاس کون سی آیت سب سے عظیم ہے۔" انہوں نے عرض کیا آیت الکرسی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سینہ پر (شاباشی کا) ایک ہاتھ مارا اور فرمایا: "اے ابوالمنذر رضی اللہ عنہ! تجھے علم مبارک ہو۔(صحیح مسلم:1885- صحیح حدیث)

-جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب صبح تک نہ آسکے گا۔(صحیح البخاری:3275- صحیح حدیث)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ
اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے،
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے
وَلَا يَـــــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (255)
اور اللہ کو ان کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔

(البقرہ:255)

-رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد مُعَوَّذَتَیْنِ (سورۃُ الفلق اور سورۃُ النّاس) پڑھنے کا حکم دیا۔(سنن ابی داؤد:1523- صحیح حدیث)۔(سنن نسائی:1337- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں بھی نمازیں پڑھا کرو اور انہیں بالکل قبرستان نہ بنالو۔(صحیح البخاری:432- صحیح حدیث)

قبولیتِ دعا کی شرائط، مواقع، حالات، حیلے، اسمِ اعظم اور دعائیں نہ قبول ہونے کی وجوہات

دعائیں کب قبول نہیں ہوتیں؟

-اس وقت تک دعا قبول نہیں ہوتی جب تک نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔
(سلسلہ احادیث صحیحہ:2035- صحیح حدیث)

-نصف رات کو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک اعلان کرنے والا آواز لگاتا ہے: کوئی ہے پکارنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، کیا کوئی ہے سوال کرنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے اور کیا کوئی ہے تکلیف زدہ کہ اس کی تکلیف دور کر دی جائے۔-کوئی ایسا مسلمان نہیں ہوتا کہ وہ دعا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول نہ کرے، سوائے **پیشہ ور بری عورت** اور **ٹیکس وصول کنندہ یا غاصب** کے (ان کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں)۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1037- صحیح حدیث)

-ہمیشہ بندے کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ گناہ یا ناطہ توڑنے کی دعا نہ کرے اور جلدی نہ کرے۔" لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! جلدی کے کیا معنی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہے میں نے دعا کی میں نہیں سمجھتا کہ وہ قبول بھی ہوتی ہے یا نہیں، پھر ناامید ہو جائے اور دعا چھوڑ دے۔(صحیح مسلم:6936- صحیح حدیث)

-نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دعا میں (معقولیت کی) **حد سے آگے** بڑھ جائیں گے۔(سنن ابن ماجہ:3864- صحیح حدیث)

-ذکر کیا ایسے مرد کا جو کہ لمبے لمبے سفر کرتا ہے اور گرد و غبار میں بھرا ہے اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے ربّ! اے ربّ! حالانکہ کھانا اس کا حرام ہے اور پینا اس کا حرام ہے اور لباس اس کا حرام ہے اور غذا اس کی حرام ہے پھر اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔(صحیح مسلم:2346- صحیح حدیث)

- تین قسم کے آدمی دعا تو کرتے ہیں لیکن ان کی دعا قبول نہیں ہوتی:

1- وہ شخص جس کی بیوی برے اخلاق والی ہو اور وہ اسے طلاق نہ دے۔

2- وہ آدمی جس نے کسی سے قرضہ لینا ہو لیکن اس پر کوئی گواہ نہ بنایا ہو۔

3- وہ آدمی جس نے بیوقوف (یعنی مال کے انتظام کی صلاحیت نہ رکھنے والے چھوٹے یا ناتجربہ کار) آدمی کو مال دے دیا ہو، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ترجمہ: اپنے اموال بیوقوفوں کے حوالے نہ کرو) (النساء:5)۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1805- صحیح حدیث)

- جس نے کسی خادم کو اس کے مالکوں کے خلاف بھڑکایا، وہ ہم (اُمّتِ محمدی ﷺ) میں سے نہیں ہے اور جس نے کسی خاوند کے حق میں اس کی بیوی کو بگاڑا، وہ ہم (اُمّتِ محمدی ﷺ) میں سے نہیں ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:324- صحیح حدیث)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں طلاق سے زیادہ ناپسندیدہ کوئی چیز نہیں۔(سنن ابي داؤد:2177،2178۔ضعیف حدیث)(سنن ابن ماجہ:2018۔ضعیف حدیث)

- عورت بغیر کسی حقیقی وجہ اور واقعی سبب کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ جنت کی خوشبو پا سکے، جب کہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے۔(سنن ابن ماجہ:2054۔ضعیف حدیث)

- جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس رشتۂ قرابت کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے توڑتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (البقرۃ:27)

- تم اللہ سے دعا مانگو اور اس یقین کے ساتھ مانگو کہ تمہاری دعا ضرور قبول ہو گی، اور (اچھی طرح) جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے پروائی اور بے توجہی سے مانگی ہوئی غفلت اور لہو ولعب میں مبتلا دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔(جامع الترمذي:3479- حسن حدیث)

دعا کی قبولیت کیلئے قرآن و حدیث میں کیا طریقے بتائے گئے ہیں؟

- بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے۔(النمل:62)

-اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو، اسے حد سے بڑھنے والے پسند نہیں آتے۔(الاعراف:55)

-اسے ڈر اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے۔(الاعراف:56)

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں، جب بھی مجھے کوئی دعا کرنے والا پکارتا ہے اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔(البقرہ:186)

-اور جب تمہارے ربّ نے سنا دیا تھا کہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اور زیادہ دوں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے۔(ابراھیم:7)

-اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو، اس حال میں کہ تمہیں اس کی قبولیت کا یقین ہو، جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1536- صحیح)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین (3) لوگ ہیں جن کی دعا نامنظور نہیں ہوتی:

(1) روزہ دار، جب تک کہ روزہ نہ کھول لے، (2) امام عادل اور (3) مظلوم، اس کی دعا اللہ بدلیوں سے اوپر تک پہنچاتا ہے، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور ربّ کہتا ہے: میری عزت (قدرت) کی قسم! میں تیری مدد کروں گا، چاہے کچھ مدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔(جامع الترمذي:3598- حسن حديث)

- تین دعائیں ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا (اور بددعا) اپنی اولاد کے حق میں۔

(ابن ماجہ:3862- حسن)(ابی داؤد:1536- حسن)(جامع الترمذي:3448- حسن صحیح حدیث)

-جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1413- صحیح حدیث)

-اذان اور اقامت کے درمیان دعا نامنظور نہیں کی جاتی۔
(سنن أبي داؤد:521- صحیح)(سنن ترمذی:،3595،212- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو، کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔(صحیح البخاری:3303- صحیح حدیث)

-اپنی صفیں درست کرو، پھر تم میں سے کوئی امامت کرے، تو جب وہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے تو تم بھی اَللّٰہُ اَکْبَر کہو، اور وہ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے تو تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری یہ دعا قبول کرے گا-(سنن نسائی:1173- صحیح حدیث)

-(نماز میں) سجدہ کے اندر دعا میں کوشش کرو تو تمہاری دعا قبول ہو۔(صحیح مسلم:1074- صحیح)

-اس وقت قبولیت دعا کا مطالبہ کرو جب (میدان جنگ میں اسلام اور کفر کے) لشکر آپس میں ٹکرا رہے ہوں، نماز کے لیے اقامت کہی جا رہی ہو اور بارش کا نزول ہو رہا ہو۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1469- صحیح حدیث)

-زمزم کا پانی اسی مقصد اور فائدے کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔(ابن ماجہ:3062- صحیح)

-رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھے روزی دے۔ بلکہ پختگی کے ساتھ سوال کرنا چاہئیے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس پر جبر کرنے والا نہیں۔(صحیح البخاری:7477- صحیح حدیث)

-جمعہ کے دن جس گھڑی (میں قبولیت دعا) کی امید کی جاتی ہے، اسے عصر سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2583- صحیح حدیث)

-روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کی جاتی۔(سنن ابن ماجہ:1753-ضعیف حدیث)

-جسے اچھا لگے (اور پسند آئے) کہ مصائب ومشکلات (اور تکلیف دہ حالات) میں اللہ اس کی دعائیں قبول کرے، تو اسے کشادگی وفراخی کی حالت میں کثرت سے دعائیں مانگتے رہنا چاہیئے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:593- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو رد نہیں کر سکتی اور نیکی ہی ہے جو عمر میں اضافہ کر سکتی ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:154- صحیح حدیث)

-جو کوئی اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرے تو مؤکل فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے ایسی ہی دعا تجھ کو بھی ملے گی۔(صحیح مسلم:6928- صحیح حدیث)

-جب تم بیمار یا میّت کے پاس جاؤ، تو اچھی بات کہو، اس لیے کہ فرشتے تمہاری باتوں پر آمین کہتے ہیں۔(صحیح مسلم:2129- صحیح حدیث)

-کوئی مردہ ایسا نہیں کہ اس پر ایک گروہ مسلمانوں کا نماز (جنازہ) پڑھے جس کی گنتی سو تک پہنچتی ہو اور پھر سب اس کی شفاعت کریں (یعنی اللہ سے اس کی مغفرت کی دعا کریں) مگر ضرور ان کی شفاعت قبول ہو گی۔(صحیح مسلم:2198- صحیح حدیث)

-جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل بھی ختم ہو جاتا ہے، سوائے تین (3) اعمال کے جن سے اسے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچتا ہے: ایک صدقہ جاریہ، دوسرا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں، تیسرا نیک اور صالح بیٹا جو اس کے لیے دعا کرتا رہے۔(سنن نسائی:3681- صحیح حدیث)

-رسول ﷺ نے فرمایا: شہید کی شفاعت اس کے کنبے کے ستر (70) افراد کے لیے قبول کی جائے گی۔(سنن أبي داوٗد:2522- صحیح حدیث)

-تم لوگ نہ اپنے لیے بد دعا کرو اور نہ اپنی اولاد کے لیے، نہ اپنے خادموں کے لیے اور نہ ہی اپنے اموال کے لیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی ایسی ہو جس میں دعا قبول ہوتی ہو اور اللہ تمہاری بد دعا قبول کر لے۔(سنن أبي داوٗد:1532- صحیح حدیث)

-سیدنا جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مسجد، یعنی مسجد فتح میں پیر، منگل اور بدھ کے روز دعا کی۔ **بدھ کے روز دو نمازوں کے درمیان آپ** ﷺ کی دعا قبول ہوئی۔ سیدنا جابرؓ نے فرمایا: مجھے جب بھی کوئی شدید اہم کام پیش آیا تو میں نے دعا کرنے کے لیے اسی وقت کا انتخاب کیا۔ چنانچہ میں نے اللہ تعالیٰ سے بدھ کے روز اسی وقت دو نمازوں کے درمیان جب بھی دعا کی ضرور قبولیت کے آثار میں نے دیکھے۔(ادب المفرد:704- حسن حدیث)

-اترتا ہے اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف ہر رات میں جب تہائی رات اوّل کی گزر جاتی ہے۔ اور فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں قبول کروں، کون ہے کہ مجھ سے مانگے کہ میں اسے دوں (اور اللہ فرماتا ہے):-

1- کون ہے کہ مجھ سے مغفرت مانگے کہ میں اسے بخش دوں، غرض کہ صبح روشن ہونے تک ایسا ہی فرماتا رہتا ہے۔(صحیح مسلم:1773- صحیح حدیث)

2- کون مجھے قرض دے جو کبھی مفلس نہ ہوگا اور نہ کبھی کس پر ظلم کرے گا۔(مسلم:1776- صحیح)

3- کون ہے جو مغفرت مانگے؟ کون ہے جو توبہ کرے؟ کون ہے جو کچھ مانگے؟ کون ہے جو دعا کرے؟ یہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ فجر ہو جاتی ہے۔(صحیح مسلم:1777- صحیح حدیث)

- پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کے آخر کی دعا (**یعنی تہائی رات میں مانگی ہوئی دعا**) **اور فرض نمازوں کے اخیر میں** مانگی گئی دعا۔(سنن ترمذی:3499- حسن حدیث)

-جو بھی مسلمان **اللہ تعالیٰ** کو یاد کرتا ہوا باوضو سوتا ہے پھر رات میں (کسی بھی وقت) **چونک کر اٹھتا ہے** اور اللہ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا **سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ** اسے **ضرور دیتا ہے**۔(سنن أبي داؤد:5042- صحیح حدیث)(سنن ابن ماجہ:3881- صحیح حدیث)

-جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے پھر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی پڑھے یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کی ذات پاک ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ○
اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما۔ (صحیح البخاری:1154- صحیح حدیث)

-نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبیؑ نے کچھ چیزیں مانگیں یا فرمایا کہ ہر نبیؑ کو ایک دعا دی گئی جس چیز کی اس نے دعا مانگی پھر اسے قبول کیا گیا لیکن میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھی ہوئی ہے۔ (صحیح البخاری:6305- صحیح حدیث)

- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دعا کرتے تو تین بار کرتے اور جب اللہ سے کچھ مانگتے تو تین بار مانگتے۔ (صحیح المسلم:4649- صحیح حدیث)

اِسمِ اعظم کے بارے میں فرمانِ رسول اللہ ﷺ

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس کے ذریعہ اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے: سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران اور سورۃ طٰہٰ۔
(سنن ابن ماجہ:3856- حسن حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ (آگے درج) دعا پڑھتے سنا تو فرمایا: اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے، اور دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔(سنن ابن ماجہ:3857- صحیح حدیث)

- اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان آیات میں ہے، سورۃ البقرۃ آیت 163 اور سورۃ آلِ عمران آیات 1 اور 2۔(سنن ابن ماجہ:3855- حسن حدیث)(ابی داؤد:1496- حسن حدیث)

-ام المؤمنین عائشہؓ کو حضور ﷺ نے فرمایا : اسم اعظم انہی اسماء حسنیٰ میں ہے جس کے ذریعہ تم نے دعا مانگی ہے۔(سنن ابن ماجہ:3859-ضعیف حدیث)

- کہہ دو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے پکارو سب اسی کے عمدہ نام ہیں۔(بنی اسرائیل:110)

نوٹ: روزانہ کی دعاؤں کی سہولت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے اوپر بیان کئے گئے اسمِ اعظم والے تمام کلمات، اگلے صفحات پر انہی احادیث کے حوالے سے تحریر کر دیئے گئے ہیں تا کہ پانچوں وقت نماز کے بعد کی ہر دعا اسمِ اعظم کے کلمات سے شروع ہو۔

پانچوں فرض نمازوں

کے بعد کی دعائیں اور اذکار

-آدمی کی باجماعت نماز اس کے گھر یا بازار کی نماز سے **پچیس درجہ** بڑھ کر ہے، اور یہ اس وجہ سے کہ تم میں سے کوئی جب اچھی طرح وضو کر کے مسجد آئے اور نماز کے علاوہ کوئی اور چیز اس کے پیش نظر نہ رہی ہو تو وہ جو بھی قدم اٹھائے گا اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند ہو گا اور ایک گناہ معاف ہو گا، یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے، پھر جب وہ مسجد میں پہنچ گیا تو نماز ہی میں رہا جب تک کہ نماز اسے روکے رہی، اور **فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں** جب تک وہ اس جگہ بیٹھا رہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہے، فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما، (اور یہ دعا برابر کرتے رہتے ہیں) جب تک کہ اس مجلس میں (جہاں وہ بیٹھا ہے) کسی کو تکلیف نہ دے یا وضو نہ توڑ دے۔(صحیح مسلم:1506- صحیح حدیث)(سنن أبي داؤد:559- صحیح حدیث)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنے سے قبل حمد و ثناء

رسول اللہ ﷺ کا ذکر برائے ثوابِ کثیر

-ام المؤمنین سیدہ جویریہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ صبح سویرے ان کے گھر سے نکلے جب نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھی تو وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں، پھر نبی ﷺ چاشت کے وقت گھر لوٹے، دیکھا تو وہ وہیں بیٹھی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟“ سیدہ جویریہؓ نے کہا: جی ہاں، نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے کہے تین بار اگر وہ تولے جائیں ان کلموں کے ساتھ جو تو نے اب تک کہے ہیں البتہ وہی بھاری پڑیں گے، وہ کلمے یہ ہیں۔(صحیح مسلم:6913- صحیح حدیث)

تین مرتبہ پڑھیں:

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ ○
اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ
عَدَدَ خَلۡقِہٖ ○ وَرِضَا نَفۡسِہٖ ○
اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی مرضی کی رضا کے برابر
وَزِنَۃَ عَرۡشِہٖ ○ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ○
اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

ہر دعا مانگنے سے قبل رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجیں

-اس وقت تک دعا قبول نہیں ہوتی جب تک نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ:2035- صحیح حدیث)

احادیث کی رو سے اسمِ اعظم والے کلمات جن سے دعا قبول ہوتی ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَاِلٰـھُكُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (163)
اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(سنن ابن ماجہ: 3855- حسن حدیث) (البقرۃ: 163)

الٓمٓ (1) اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (2)
ال مٓ۔ اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کا تھامنے والا۔

(سنن ابن ماجہ: 3856- حسن حدیث) (آلِ عمران: 1-2)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۭ لَہُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى (8)
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے سب نام اچھے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ: 3856- حسن صحیح حدیث) (طٰہٰ: 8)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اکیلا اللہ ہے، بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔

(ابن ماجہ: 3857- صحیح حدیث)

حضرت یونسؑ کی دعا جس سے اللہ تعالیٰ دعائیں قبول فرماتا ہے

-نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (87)
الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔

(جامع الترمذی:3505- صحیح حدیث)(الانبیاء:87)

-رسول اللہ ﷺ نے (حضرت عائشہؓ سے) فرمایا: تمہارے لیے اس (دعا میں پوشیدہ) اسم اعظم کے واسطہ سے دنیا کی کوئی بھی چیز طلب کرنا مناسب نہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ
اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اس پاکیزہ، مبارک اچھے نام کے واسطہ سے دعا کرتا ہوں جو
الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِیْ، اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ، وَاِذَا
تجھے زیادہ پسند ہے کہ جب اس کے ذریعہ تجھ سے دعا کی جاتی ہے، تو تو قبول فرماتا ہے، اور
سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ، وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ، وَاِذَا
جب اس کے ذریعہ تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو تو عطا کرتا ہے، اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے رحم طلب کیا جائے تو تو رحم فرماتا ہے۔
اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ ○
اور جب مصیبت کو دور کرنے کی دعا کی جاتی ہے تو مصیبت اور تنگی کو دور کرتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ:3859-ضعیف حدیث)

-اسم اعظم انہی اسماء میں ہے جس کے ذریعہ تم (حضرت عائشہؓ) نے دعا مانگی ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللّٰهَ، وَأَدْعُوكَ الرَّحْمٰنَ، وَأَدْعُوكَ
اے اللہ! میں تجھ اللہ سے دعا کرتی ہوں، میں تجھ رحمٰن سے دعا کرتی ہوں، اور میں تجھ
الْبَرَّ، الرَّحِيمَ، وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا
محسن ومہربان سے دعا کرتی ہوں اور میں تجھ سے تیرے تمام اسماء حسنیٰ سے دعا کرتی ہوں،
عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، أَنْ تَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي ○
ان میں سے جو مجھے معلوم ہوں یا نہ معلوم ہوں، یہ کہ تو مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما۔

(سنن ابن ماجہ: 3859- ضعیف حدیث)

-ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، (فارغ ہو کر) اس نے دعا مانگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے حوالے سے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے حوالے سے دعا مانگی جاتی ہے تو وہ دعا قبول فرماتا ہے اور سوال کیا جاتا ہے تو وہ دیتا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے سوا کوئی
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
معبود برحق نہیں، تو ہی احسان کرنے والا اور آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اے
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ○
جلال اور عطاء و بخشش والے، اے زندہ جاوید، اے آسمانوں اور زمینوں کو تھامنے والے

(سنن ابی داؤد: 1495- صحیح حدیث)

بُرے انجام سے پناہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ،
اے اللہ ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراوں جب کہ
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ ○
میں جانتا ہوں اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی مغفرت مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔

(الأدب المفرد، راقم امام بخاری:716)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّي
اے اللہ ! کسی مکان یا دیوار کے اپنے اوپر گرنے سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں، میں اونچے مقام
وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُبِكَ أَنْ
سے گر پڑنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں ڈوبنے، جل جانے اور بہت بوڑھا ہو جانے سے
يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُبِكَ أَنْ أَمُوتَ
تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت مجھے شیطان اچک لے۔ اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیری راہ میں پیٹھ دکھا کر بھاگتے ہوئے
فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُبِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ○
مارا جاؤں اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے میری موت آئے۔

(سنن نسائی:5533- صحیح حدیث)(سنن أبي داؤد:1552- صحیح حدیث)

توبہ اور مغفرت کی دعائیں

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے ربّ! ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)

کرے گا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔ (الاعراف: آیت 23)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے ربّ ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (147)

(اسے بخش دے) اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔

(آلِ عمرآن: 147)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (صلے 109)

اے ہمارے ربّ ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔

(المؤمنون: 109)

شب قدر کی رات میں مانگنے کی مسنون دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ○

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس تو مجھے معاف کر دے۔

(جامع الترمذی: 3513- حسن صحیح حدیث)۔(ابن ماجہ: 3850- صحیح حدیث)

سب سے بہترین انجام کی دعائیں

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ (126ع)
اے ہمارے رَبّ ! ہمارے اوپر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان کر کے موت دے۔

(الاعراف:126)

شہرِ نبی ﷺ میں انجام اور شہادت کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ،
اے اللہ ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر
وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ ○ (صحیح البخاری:1890- صحیح حدیث)
اور میری موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں مقدر کر دے۔

ایمانِ کامل اور جنّت میں نبی ﷺ کی معیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ
اے اللہ ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو کفر کی طرف نہ لوٹے
وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ فِي اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ ○
اور ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی معیت کا سوال کرتا ہوں۔

(الحاکم فی المستدرک:5386- صحیح حدیث)

نمازِ فجر اور مغرب کی دعائیں اور اذکار

نمازِ فجر کی اہمیّت

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے ان سب سے بہتر ہیں۔(صحیح مسلم:1688- صحیح حدیث)

-آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو اور صبح کی نماز بھی، بے شک فجر میں قرآن پاک کی تلاوت پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔(بنی اسرائیل:78)

- نبی ﷺ نے فرمایا: اور رات دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔

(صحیح بخاری:648- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شخص کا ذکر آیا کہ وہ صبح تک پڑا سوتا رہا اور فرض نماز کے لیے بھی نہیں اٹھا۔اس پر نبی ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا ہے۔(صحیح بخاری:1144- صحیح حدیث)

- منافقوں پر عشاء اور فجر تمام نمازوں سے زیادہ بھاری ہیں۔(صحیح البخاری: باب20- صحیح حدیث)

نمازِ عشاء کی اہمیّت

- عشاء میں نبی ﷺ تاخیر پسند فرماتے تھے۔اس سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔(صحیح البخاری:599۔ صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ نے ایک خواب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جس (جہنّمی) کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا وہ قرآن کا حافظ تھا مگر وہ قرآن سے غافل ہو گیا اور فرض نماز پڑھے بغیر سو جایا کرتا تھا۔(صحیح البخاری:1143۔ صحیح حدیث)

۔رسول اللہ ﷺ نماز فجر سے قبل یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر اور میری نظر میں نور پیدا کر اور میرے کان میں نور پیدا
نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا
کر، اور میرے دائیں طرف نور پیدا کر اور میرے بائیں طرف نور پیدا کر اور میرے اوپر
وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا
نور پیدا کر اور میرے نیچے نور پیدا کر اور میرے آگے نور پیدا کر اور میرے پیچھے نور پیدا کر
وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّ
اور مجھے نور بنادے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی
شَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا ○
اور میرے بال نورانی اور میری جلد نورانی۔

(صحیح البخاری 6316- صحیح حدیث)(صحیح مسلم:1788- صحیح حدیث)

۔رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ○
اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ:925- صحیح حدیث)

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
اے اللہ! تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ
اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ
صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ
مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ اور میں اپنے گناہوں کا اقرار
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○
کرتا ہوں، میری مغفرت کردے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔

(صحیح البخاری:6306- صحیح حدیث)

جنّت کے حصول کے لئے رسول اللہ ﷺ کی عطا کی گئی صبح وشام کی خاص دعا

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح وشام یہ دعا کہتا ہے تو:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ○
میں راضی ہوں کہ اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور محمد ﷺ اس کے نبی ہیں

1-اس نے ایمان کا مزہ پالیا۔(صحیح مسلم:151- صحیح حدیث)

2-جنت اس کے لیے واجب ہو گئی۔

(سلسلہ احادیثِ صحیحہ:3017- صحیح حدیث)(سنن النسائی:3133- صحیح حدیث)(صحیح مسلم:4879- صحیح حدیث)

3-تو میں (محمد ﷺ) اس بات کا ضامن و کفیل ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گا، یہاں تک کہ اسے جنّت میں داخل کر دوں گا۔(سلسلہ احادیثِ صحیحہ:334- صحیح حدیث)

اچانک آفت سے حفاظت کے لئے ذکر

-نبی ﷺ نے فرمایا: جو صبح تین مرتبہ کہے تو شام تک اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آئے گی اور جو شام کو تین مرتبہ کہے تو صبح تک اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آئے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي	تین مرتبہ پڑھیں
اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان	
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○	
نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔	

(سنن أبي داؤد:5088- صحیح حدیث)(جامع ترمذی:3388- حسن صحیح حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ یہ دعا پڑھتے تھے

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا صبح وشام کے وقت (پڑھنا کبھی) نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○
اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ
ہوں۔اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل ومال میں
وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ ○
معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ
میری گھبراہٹوں کو امن دے۔اے اللہ ! تو میری حفاظت فرما، میرے سامنے سے
خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ
میرے پیچھے سے میری دائیں طرف سے میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر
وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ○
سے۔اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(ادب المفرد:1200، ابی داؤد:5074۔ صحیح حدیث)

رسول اللہ ﷺ کی حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ہدایت کی گئی دعا

-نبی ﷺ نے یہ دعا حضرت ابو بکر صدیقؓ کو صبح اور شام پڑھنے کی ہدایت کی:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، کھلی ہوئی اور پوشیدہ چیزوں کے
وَالشَّهَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ
جاننے والے، کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے تیرے، تو ہر چیز کا ربّ (پالنے والا) اور
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ
اس کا مالک ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے
وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ ○
شر اور اس کے جال اور پھندوں سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے آپ کے خلاف کوئی گناہ کر بیٹھوں، یا اس گناہ میں کسی مسلمان کو ملوث کر دوں۔

(جامع ترمذی:3529- صحیح حدیث)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
اے ہمارے ربّ ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں
عَذَابَ النَّارِ (201)
دوزخ کے عذاب سے بچا۔(البقرۃ:201)

-(جو یہ کہتے ہیں) یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی کمائی کا حصہ ملتا ہے۔(البقرۃ:202)

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور شکر ادا کرنے کی دعائیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (18ؕ) اِنَّ
نہیں وہی انصاف کا حاکم ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
ہے بے شک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے، اور جنہیں کتاب دی گئی تھی
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ
انہوں نے صحیح علم ہونے کے بعد آپس کی ضد کے باعث اختلاف کیا، اور جو شخص اللہ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (19)
کے حکموں کا انکار کرے تو اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ (آلِ عمران: 18-19)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
تو کہہ اے اللہ، بادشاہی کے مالک! جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
ہے سلطنت چھین لیتا ہے، جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا

تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (26)

ہے، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ

تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور زندہ کو مردہ

الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ

سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور جسے تو چاہتا ہے

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)

بے حساب رزق دیتا ہے۔(آلِ عمران:26-27)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتا

لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ (43)

بے شک ہمارے رب کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچی بات لائے تھے۔(الاعراف:43)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (180) وَسَلٰمٌ عَلَى

آپ کا رب پاک ہے عزت کا مالک ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہو۔

الْمُرْسَلِيْنَ (181) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (182)

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔(الصافات:180-182)

ستر ہزار(70،000)فرشتے مغفرت مانگنے کے لئے دعا کریں گے

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو یہ (تین بار تعوذ اور ایک بار یہ آیات) پڑھے تو:(1) صبح کو پڑھے تو شام تک اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت مانگنے کے لئے ستر ہزار(70،000)فرشتے مقرر کر دیتے ہیں۔(2) اور اگر وہ اس دن مر جائے تو اس کا شمار شہیدوں میں ہوتا ہے۔(3) نیز اگر کوئی شام کو پڑھے تو صبح تک اسے یہی مرتبہ عطاء کیا جائے گا۔

تین مرتبہ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔	
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔وہ بڑا	
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (22) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	
مہربان نہایت رحم والا ہے۔وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	
بادشاہ(حقیقی)پاک ذات(ہر عیب سے)سلامتی اور امن دینے والا نگہبان غالب	
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (23)	
زبردست بڑائی والا۔اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
وہی اللہ خالق۔ ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب نام
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
خوبصورت ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (24)
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (الحشر:24-22) (جامع الترمذي:2922-ضعیف حدیث)

تین مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ،
اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر،
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○
اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

تین مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ
اے اللہ! میں کفر ومحتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر
اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○
سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(سنن أبي داود:5090-حسن حدیث)

تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ پر توکل

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○
ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔(آلِ عمران:173)
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَوَكَّلْنَا عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا ○
ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ہم نے اپنے رب اللہ پر توکل کیا ہے۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ:1079۔ صحیح حدیث)

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
اللہ مجھ کو کافی ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (129)
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔(التوبہ:129)
وَأُفَوِّضُ أَمْرِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌۢ بِالْعِبَادِ (44)
اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(المومن:44)
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (127)
اے ہمارے رَبّ ہم سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔
وَتُبْ عَلَيْنَآ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (128)
اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

(البقرۃ:127-128 کے حصّے)

شیطان، نظرِ بد اور دشمنوں کے شر سے اللہ کی پناہ کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی اس کے غصّہ سے اور اس کے بندوں کے
وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ○
شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے۔

(سنن أبي داود: 3893- حسن حدیث)

-جو شخص کسی منزل میں اترے پھر یہ کہے تو اس کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ کوچ کرے اس منزل سے-:

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○
میں اللہ عزو جل کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔

(صحیح مسلم: 6880- صحیح حدیث)

لوگوں کے اپنے اوپر غالب آجانے سے اللہ کی پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم والم سے، عاجزی سے، سستی سے،
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ
بزدلی سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

(صحیح بخاری: 6363، 5425، 2893، 6369- صحیح حدیث)

ماں باپ، شریکِ حیات اور اولاد کے لئے دعائیں

ماں باپ کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحم کی دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (24ؕ)
اے میرے رَبّ جس طرح انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما۔(بنی اسرآئیل:24)

حضرت ابراھیمؑ کی ماں باپ کی بخشش اور اولاد کے نمازی ہونے کے لئے دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا
اے رَبّ ! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنادے۔اے ہمارے رب !
وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ (40) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ
اور میری دعا قبول فرما۔اے ہمارے رَبّ ! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور
لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (41ۧ)
ایمان والوں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔(ابراہیم:40-41)

جنّت کے بلند ترین درجات میں پہنچنے کے لئے دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
اے ہمارے رَبّ ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (74)
اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنادے۔(الفرقان:74)

شیطان سے حفاظت، برائیوں کے خاتمے اور ثواب کا اعلیٰ ترین ذکر

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص فجر کے بعد(100)سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا مغرب تک اسے یہ فوائد ملیں گے:-

1-اسے دس(10) غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

2-سو(100) نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

3-سو(100) برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔

4-اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ حتّٰی کہ شام ہو جائے اور شام کو پڑھنے پر صبح تک۔

5-کوئی شخص قیامت کے دن اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○
تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور جو مغرب کے بعد سو(100) مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو فجر تک اسے یہی سب ملے گا۔

(صحیح البخاری:3293- صحیح حدیث)(صحیح مسلم:6842- صحیح حدیث)(جامع الترمذي:3468- صحیح حدیث)

(سنن ابی داؤد:5077- صحیح حدیث)(سنن ابن ماجہ:3867- صحیح حدیث)

-جس نے صبح کے وقت دس دفعہ یہ دعا پڑھی تو صبح سے شام تک اور اگر بوقت شام (دس دفعہ) یہ ذکر کیا تو یہی ثواب ملے گا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2563۔ صحیح حدیث)

صبح کے آغاز کی دعا

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اسی کو تعریف لائق ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے پروردگار! میں تجھ سے آج کے دن کی بہتری مانگتا ہوں
هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا
اور جو اس کے بعد ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں آج کے دن
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
کی برائی سے اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے۔اے پروردگار! میں تیری پناہ
الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ○
آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔(صحیح مسلم:6907- صحیح حدیث)

شام کے آغاز کی دعا

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اسی کو تعریف لائق ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے پروردگار! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

اور اس رات کے بعد کی اور پناہ اس رات کی برائی سے

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اور اس کے بعد کی برائی سے، اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی

الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

برائی سے، اے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ○

جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ (صحیح مسلم:6907- صحیح حدیث)

اہم حاجات کے لئے مزید دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگی گئی تمام دعاؤں کی ایک جامع دعا

-ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا

اے اللہ ! میں تجھ سے جلد یا دیر سے آنے والی ساری بھلائی کی دعا مانگتا ہوں جو مجھ کو

عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

معلوم ہے اور جو نہیں معلوم، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں جلد یا دیر سے آنے والی تمام

عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○

برائیوں سے جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے اس بھلائی کا طالب ہوں جو تیرے بندے اور تیرے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَبِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ○

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلب کی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے

بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ چاہی ہے۔اے اللہ !

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ

میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور اس قول و عمل کا بھی جو جنت سے قریب کر دے

عَمَلٍ وَ اَعُوذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
،اور میں تیری پناہ چاہتاہوں جہنم سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے
اَوْ عَمَلٍ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا
اور میں تجھ سے سوال کرتاہوں کہ ہر وہ حکم جس کا تونے میرے لیے فیصلہ کیاہے بہتر کر دے۔

(سنن ابن ماجہ:3846 صحیح حدیث)

عذابِ قبر و جہنّم سے نجات اور بخشش کی دعائیں

-جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتاہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے، اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتاہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ اس کو جہنم سے نجات دے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ○ اے اللہ مجھے جہنم سے نجات دے۔	تین (3) مرتبہ
اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِي فِي الْجَنَّةِ ○ اے اللہ! مجھے جنت میں داخل کر دے۔	تین (3) مرتبہ

(جامع الترمذي:2572- صحیح حدیث)(ابن ماجہ:4340- صحیح حدیث)

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16)
اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(آلِ عمران:16)

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (65)

اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب دور کردے، بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔(فرقان:65)

رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ ○

اے پروردگار بچا مجھے اپنے عذاب سے جس دن تو جمع کرے اپنے بندوں کو۔

(صحیح مسلم:1642- صحیح حدیث)

خطرناک یا متعدی بیماریوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ

وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ○

اور تمام بری بیماریوں سے۔(سنن ابي داود:1554- صحیح حدیث)

حضرت ایوبؑ کی شدید بیماری کی حالت میں اللہ سے دعا جس کے بعد اللہ نے ان کو اس بیماری سے مکمل شفا دی

(رَبِّ) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (83)

(اے میرے رَبّ) بے شک مجھے سخت تکلیف آپہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(الانبیاء:83)

مشکل وقت اور مصیبت میں رحم اور مدد کی دعائیں

-وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)
ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔(البقرۃ:156)

یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں اور رحمت ہے، اور یہی ہدایت پانے والے ہیں۔(سورالبقرۃ:156-157)

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ○
اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں۔

(جامع الترمذي:3524- حسن حدیث)

اَللهُ اَللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ○
اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔(سنن ابی داؤد:1525- صحیح)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ○
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بڑی عظمت والا بردبار ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بڑے عرش کا مالک ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو مالک ہے آسمان کا اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے عرش کا جو عزت والا ہے۔(صحیح مسلم:6921- صحیح حدیث)

دشمنوں سے نجات کی دعا

اِنَّمَآ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ (86)
میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں۔ (یوسف:86)

دعاِ قنُوت

۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے (نجات کیلئے) مکمل ایک مہینہ (فجر اور مغرب کی نماز میں) رکوع کے بعد دعاِ قنوت پڑھی (اور دشمن کو بد دعا دی) تھی۔ (صحیح البخاري:1004،1003،1002- صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىۡ فِيۡمَنۡ عَافَيۡتَ، وَتَوَلَّنِىۡ فِيۡمَنۡ تَوَلَّيۡتَ
اے اللہ! مجھے عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی ہے، اور میری سرپرستی کر ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی کی ہے
وَاهۡدِنِىۡ فِيۡمَنۡ هَدَيۡتَ، وَقِنِىۡ شَرَّ مَا قَضَيۡتَ، وَبَارِكۡ لِىۡ
،اور مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے زمرے میں جن کو تو نے ہدایت دی ہے، اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے مقدر کی ہے، اور میرے لیے اس چیز میں برکت دے
فِيۡمَا اَعۡطَيۡتَ، اِنَّكَ تَقۡضِىۡ وَلَا يُقۡضٰى عَلَيۡكَ، اِنَّهٗ لَا
جو تو نے عطا کی ہے، پس جو تو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے، اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چل سکتا،
يَذِلُّ مَنۡ وَّالَيۡتَ، سُبۡحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكۡتَ وَتَعَالَيۡتَ
جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، اے ہمارے ربّ! تو پاک، بابرکت اور بلند ہے

(سنن ابن ماجہ:1178- صحیح حدیث)

۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی قوم سے خطرہ ہوتا تو فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ
اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ○
اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔(سنن أبي داؤد:1537- صحیح حدیث)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (89ج)
اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔(الانبیآ:89)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ
اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے نیچے دب جانے سے
وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ○
اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے مذاق اڑانے سے۔(سنن النسائی:5477- حسن حدیث)

(رَبِّیْ) اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (10)
(اے میرے رَبّ) میں تو مغلوب ہو گیا تو میری مدد کر۔(القمر:10)

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ ○
الٰہی! تو جس طرح سے چاہے مجھے ان کے مقابلے میں کافی ہو جا۔

(صحیح مسلم:7511- صحیح حدیث)

شیطان اور اس کے جن وانس کے لشکر سے حفاظت کی دعائیں

-شیاطین (جنّات) پہاڑوں سے نیچے اتر کر وادیوں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے، ان میں ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا شعلہ تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کو اس کے ذریعے تکلیف دینا چاہتا تھا۔ لیکن وہ مرعوب ہو گیا اور (خود بخود) پیچھے ہٹنے لگ گیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد ﷺ کہیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں جن سے آگے کوئی
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ
نیک یا فاجر نہیں بڑھ سکتا۔ اس مخلوق کے شر سے جو پیدا کی یا اتاری
وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا
اور اس کے شر سے جو آسمانوں سے نازل ہوتی ہے، اور اس کے شر سے جو اس میں
وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
اُوپر واپس چلی جاتی ہے، اس کے شر سے جو زمین میں ہے اور جو اس سے نکلتا ہے
وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ
دن اور رات کے فتنہ کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے
اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ○
اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے۔

شیطانوں کی آگ بجھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شکست دے دی۔ (سلسلہ صحیحہ: 2995۔ صحیح حدیث)

- آدمی پر شیطان کا اثر(وسوسہ)ہوتا ہے اور فرشتے کا بھی اثر(الہام)ہوتا ہے۔ شیطان کا اثر یہ ہے کہ انسان سے برائی کا وعدہ کرتا ہے، اور حق کو جھٹلاتا ہے۔اور فرشتے کا اثر یہ ہے کہ وہ خیر کا وعدہ کرتا ہے، اور حق کی تصدیق کرتا ہے۔تو جو شخص یہ پائے اس پر اللہ کا شکر ادا کرے۔اور جو دوسرا اثر پائے یعنی شیطان کا تو شیطان سے اللہ کی پناہ حاصل کرے۔(سنن ترمذی:2988-ضعیف حدیث)

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ (97)
اے میرے ربّ میں شیطانی خطرات سے تیری پناہ مانگتا ہوں
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (98)
اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

(المومنون:97-98)

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا۔اے مالک! میں اس
بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ
بات سے تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے بھٹکا دے اور تیرے سوا کوئی
لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ ○
معبود نہیں ہے اور تو زندہ ہے جس کو موت نہیں اور جن وانس مر جائینگے۔

(صحیح مسلم:6899- صحیح حدیث)

اللہ کی پناہ میں آنے اور نفس کی اصلاح، رحمت اور نعمت کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ
اے اللہ ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بے بسی ولاچارگی اور سستی وکاہلی سے، بزدلی اور بخل
وَالْبُخْلِ، وَالْھَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ
سے اور بڑھاپے اور عذاب قبر سے۔ اے اللہ ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک
تَقْوَاھَا، وَزَكِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاھَا، اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا
کردے، تو بہترین ہستی ہے جو اسے پاک کر سکتی ہے، تو ہی اس کا نگران کار اور پروردگار ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا
اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بے فائدہ علم سے، ایسے دل سے جو عاجزی وانکساری
یَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا
نہیں کرتا اور ایسے نفس سے جو سیر وسیراب نہیں ہوتا اور ایسی دعا جو قبول نہیں ہوتی۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ: 4005۔ صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ
اے اللہ ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی مجھے میرے نفس کے حوالے
وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○
نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرمادے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔

(سنن أبي داؤد: 5090- حسن حدیث)

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِی رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ○

اے اللہ! تو مجھے میری سمجھ بوجھ الہام کر دے، اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچا لے۔

(جامع الترمذي:3483-ضعیف حدیث)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ ص

اے ہمارے رب ہمیں اپنا فرمانبر دار بنا دے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو

وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ج اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (128)

اپنا فرمانبر دار بنا، اور ہمیں ہمارے حج کے طریقے بتا دے اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (البقرۃ:128)

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج

اے ہمارے رَبّ ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے۔

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (8)

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (التحریم:8)

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے رَبّ ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان پیدا کر دے۔ (الکھف:10)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ○

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں خیریت و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (سلسلہ صحیحہ:1138۔ صحیح)

دل کو اللہ کی راہ پر لگانے اور قائم رکھنے کی مسنون دعائیں

- نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہے جس کا دل اللہ کی انگلیوں میں سے اس کی دو انگلیوں کے درمیان نہ ہو، اللہ جسے چاہتا ہے (دین حق پر) قائم و ثابت قدم رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے اس کا دل ٹیڑھا کر دیتا ہے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ○
اے دلوں کے پھیرنے والے ! میرے دل کو اپنے دین پر جما دے -(سنن ترمذی:3522- حسن)

يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ ○
اے دلوں کے ثابت رکھنے والے ! تو ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھ (ابن ماجہ:199- صحیح)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
اے ہمارے رب، ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مت ڈال اور
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (8)
ہمیں اپنی طرف سے خاص رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔(آلِ عمرآن:8)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ سے یہ دعا مانگتے وقت ہدایت مانگو، تو راہ کی ہدایت اور سیدھے راستے کا سوال کرو؛ اس وقت (دل میں) تیر کی راستی کا خیال کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ○
اے اللہ ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھے راستے کا سوال کرتا ہوں۔(صحیح مسلم:6912- صحیح حدیث)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
اے رَبّ ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رَبّ ہمارے! اور ہم
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رَبّ ہمارے!
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة
اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف کر دے
وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
،اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے، کافروں کی قوم کے
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (286)
مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔ (البقرہ:286)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قلب میں کشادگی کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ (25) وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ (26)
اے میرے رَبّ میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (27) يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (28)
اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔ کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔ (طٰہٰ:25-28)

اقرباء، پڑوسیوں اور شریکِ حیات کے شر سے بچنے کی دعائیں

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرائیلؑ مجھے اس طرح بار بار پڑوسی کے حق میں وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال گزرا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں شریک نہ کر دیں۔
(صحیح البخاری: 6014،6015- صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ جَارِ السُّوۡءِ وَمِنۡ زَوۡجٍ تُشَيِّبُنِیۡ
اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے پناہ چاہتا ہوں
قَبۡلَ الۡمَشِيۡبِ وَمِنۡ وَلَدٍ يَكُوۡنُ عَلَیَّ رِبًّا، وَمِنۡ مَالٍ
جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا کر دے اور اس اولاد سے جو میری مالک بن جائے اور اس مال
يَكُوۡنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَمِنۡ خَلِيۡلٍ مَاكِرٍ عَيۡنُهٗ تَرَانِیۡ وَقَلۡبُهٗ
سے جو میرے لئے عذاب بن جائے اور اس دھوکے باز دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھے
يَرۡعَانِیۡ اِنۡ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِذَا رَاٰی سَيِّئَةً اَذَاعَهَا
اور اس کا دل میری نگرانی کرے اگر کوئی نیکی دیکھے تو چھپا لے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اسے پھیلا دے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ: 3137۔ صحیح حدیث)

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ
اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنے
لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا (75)
ہاں سے کوئی حمایتی کر دے اور ہمارے لیے اپنے ہاں سے کوئی مددگار بنا دے۔

(النساء: 75)

اقرباء، پڑوسیوں اور شریکِ حیات کیلئے خیر کی دعائیں

حضرت موسیٰؑ کی دعا جس کے بعد اللہ نے انہیں رزق اور شریکِ حیات سے نوازا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (24)
اے میرے رَبّ تو میری طرف جو اچھی چیز اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔(القصص:24)

آل واولاد کی حفاظت کیلئے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابراہیمؑ کی خاص دعا

-رسول اللہ ﷺ اپنے نواسوں، حضرت امام حسنؓ وامام حسینؓ اور حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹوں، حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ پر یہ دم کرتے تھے:

اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ
میں تمہارے لیے پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ، ہر شیطان
وَھَآمَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَآمَّۃٍ ○
سے اور ہر زہریلے کیڑے (سانپ وغیرہ) سے اور ہر نظر بد والی آنکھ سے۔

(الترمذي:2060- صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ
اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لئے اسے
لَہٗ قُرْبَۃً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ○
قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنادے۔(صحیح البخاری:6361- صحیح حدیث)

حالتِ سفر میں فرض نماز: نماز قصر

-جب تم سفر کے لیے نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔(النساء:101)

- نبی ﷺ سفر میں دو رکعت سے زیادہ (فرض) نہیں پڑھا کرتے تھے۔حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔(صحیح البخاری:1102 صحیح حدیث)

-حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ میں نبی کریم ﷺ کی صحبت میں رہا ہوں۔ میں نے نبی ﷺ کو سفر میں کبھی سُنتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔(صحیح البخاری:1101 صحیح حدیث)

-نبی کریم ﷺ نے سفر میں فجر کی سنتوں کو پڑھا ہے۔(صحیح البخاری: باب 12)

-جب رسول اللہ ﷺ سفر میں ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ملا کر پڑھتے، اسی طرح مغرب اور عشاء کی بھی ایک ساتھ ملا کر پڑھتے تھے۔(صحیح البخاری:1107۔ صحیح حدیث)

- نبی ﷺ (سفر میں) سر کے اشاروں سے (سنّت یا نفل نماز) پڑھ رہے تھے اس کا خیال کیئے بغیر کہ سواری کا منہ کدھر ہوتا ہے لیکن فرض نمازوں میں نبی ﷺ اس طرح نہیں کرتے تھے (قبلہ رخ ہو کر فرض ادا کرتے تھے)۔(صحیح البخاری:1097 صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ (مکہ میں فتح مکہ کے موقع پر) انیس (19) دن ٹھہرے اور برابر قصر کرتے رہے۔اس لیے انیس (19) دن کے سفر میں ہم (صحابہؓ) بھی قصر کرتے رہتے ہیں اور اس سے اگر زیادہ ہو جائے تو پوری نماز پڑھتے ہیں۔(صحیح البخاری:1080 صحیح حدیث)

-جب رسول اللہ ﷺ تین (3) میل یا تین (3) فرسخ (9 میل یا 14.5 کلو میٹر سفر پر) نکلتے۔تو دو رکعت (نمازِ قصر) پڑھتے۔(صحیح مسلم:1583- صحیح حدیث)

حالتِ جنگ کی فرض نماز: نمازِ خوف

نمازِ خوف کن حالات میں پڑھتے ہیں؟

- پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادہ یا سوار ہی (نماز پڑھ لیا کرو)، پھر جب امن پاؤ تو اللہ کو یاد کیا کرو جیسا اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔ (البقرہ:239)

- جب جنگ میں لوگ ایک دوسرے سے بِھڑ جائیں تو کھڑے کھڑے نماز پڑھ لیں اور حضرت ابن عمرؓ نے نبی کریم ﷺ سے اپنی روایت میں اضافہ اور کہا ہے کہ اگر کافر بہت سارے ہوں کہ مسلمانوں کو دم نہ لینے دیں تو کھڑے کھڑے اور سوار رہ کر (جیسے ممکن ہو) اشاروں سے ہی سہی مگر نماز پڑھ لیں۔ (صحیح البخاری:943- صحیح حدیث)

- (اے نبی ﷺ) جب تم ان (مسلمانوں) میں موجود ہو اور انہیں نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہو تو چاہیے کہ ان میں سے ایک جماعت تیرے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے ہتھیار ساتھ لے لیں، پھر جب یہ سجدہ کریں تو تیرے پیچھے سے ہٹ جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ رکھیں، کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اسباب سے بے خبر ہو جاؤ تا کہ تم پر یک بارگی ٹوٹ پڑیں، اور اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو ہتھیار رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، اور (تب بھی) اپنا بچاؤ کا سامان ساتھ رکھو، بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء:102)

اگر دشمن ہمارے اور قبلے کے درمیان ہو

-سیدنا جابرؓ نے کہا کہ جہاد کیا ہم نے رسول اللہ ﷺ کی رفاقت میں ایک قوم سے قبیلہ بنی جہینہ کی اور وہ بہت لڑے، پھر جب ہم ظہر پڑھ چکے مشرکوں نے کہا کاش کہ ہم ان پر ایک بارگی حملہ کرتے تو ان کو کاٹ ڈالتے۔ اور حضرت جبرائیلؑ نے رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی اور نبی ﷺ نے ہم سے ذکر کیا اور مشرکوں نے کہا کہ ان کی اور ایک نماز آتی ہے کہ وہ ان کو اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ پھر جب عصر کا وقت آیا ہم نے دو صفیں باندھ لیں (یعنی آگے پیچھے) اور مشرک قبلہ کی طرف تھے اور تکبیر اولیٰ کہی رسول اللہ ﷺ نے اور ہم سب نے اور رکوع کیا نبی ﷺ نے اور ہم سب نے (یعنی دونوں صفیں رکوع تک شریک رہیں) اور سجدہ کیا۔ نبی ﷺ نے اور پہلی صف نے۔ پھر جب نبی ﷺ اور پہلی صف کھڑی ہو گئی دوسری صف نے سجدہ کیا اور اگلی صف پیچھے اور پچھلی آگے ہو گئی۔ اور اللہ اکبر کہا رسول اللہ ﷺ نے اور ہم نے۔ اور رکوع کیا نبی ﷺ نے اور ہم سب نے بھی۔ اور سجدہ کیا نبی ﷺ کے ساتھ صف اوّل نے اور دوسری صف ویسی ہی کھڑی رہی، پھر جب دوسرے بھی سجدہ کر چکے تو سب بیٹھ گئے اور سب کو سلام دیا رسول اللہ ﷺ نے۔ حضرت ابوالزبیرؓ نے کہا کہ سیدنا جابرؓ نے ایک بات اور بھی کہی کہ جیسے آج کل یہ تمہارے حاکم کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم:1946- صحیح حدیث)

اگر دشمن قبلے کے رخ کی طرف نہ ہو تو

-امام مسلمانوں کی ایک جماعت کو لے کر خود آگے بڑھے اور انہیں ایک رکعت نماز پڑھائے۔ اس دوران میں مسلمانوں کی دوسری جماعت ان کے اور دشمن کے درمیان میں رہے۔ یہ لوگ نماز میں ابھی شریک نہ ہوں، پھر جب امام ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھا چکے جو پہلے اس کے ساتھ تھے تو اب یہ لوگ پیچھے ہٹ جائیں اور ان کی جگہ لے لیں، جنہوں نے اب تک نماز نہیں پڑھی ہے، لیکن یہ لوگ سلام نہ پھیریں۔ اب وہ لوگ آگے بڑھیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی ہے اور امام انہیں بھی ایک رکعت نماز پڑھائے، اب امام دو رکعت پڑھ چکنے کے بعد نماز سے فارغ ہو چکا۔ پھر دونوں جماعتیں (جنہوں نے الگ الگ امام کے ساتھ ایک ایک رکعت نماز پڑھی تھی) اپنی باقی ایک ایک رکعت ادا کر لیں۔ جبکہ امام اپنی نماز سے فارغ ہو چکا ہے۔ اس طرح دونوں جماعتوں کی دو دو رکعت پوری ہو جائیں گی۔ لیکن اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہے تو ہر شخص تنہا نماز پڑھ لے، پیدل ہو یا سوار، قبلہ کی طرف رخ ہو یا نہ ہو۔ (صحیح البخاری: 4535- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں ایک گروہ نے صف باندھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور ایک گروہ غنیم کے آگے رہا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ کی صف کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے رہے اور اس صف والوں نے اپنی نماز پوری کر لی۔ پھر وہ چلے گئے اور دشمن کے آگے پرا باندھ لیا اور دوسرا گروہ آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکعت

باقی ادا کی۔ پھر نبی ﷺ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے اپنی نماز پوری کر لی۔ پھر نبی ﷺ نے ان سب پر سلام کیا۔(صحیح مسلم:1948- صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے اور دوسرے لوگ بھی نبی ﷺ کی اقتداء میں کھڑے ہوئے۔ حضور ﷺ نے تکبیر کہی تو لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ نبی ﷺ نے رکوع کیا تو لوگوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع اور سجدہ کر لیا تھا وہ کھڑے کھڑے اپنے بھائیوں کی نگرانی کرتے رہے۔ اور دوسرا گروہ آیا۔(جو اب تک حفاظت کے لیے دشمن کے مقابلہ میں کھڑا رہا بعد میں) اس نے بھی رکوع اور سجدے کئے۔ سب لوگ نماز میں تھے لیکن لوگ ایک دوسرے کی حفاظت کر رہے تھے۔(صحیح البخاری:944- صحیح حدیث)

- حضرت عمرؓ غزوہ خندق کے دن کفار کو برا بھلا کہتے ہوئے آئے اور عرض کرنے لگے کہ یارسول اللہ ﷺ! سورج ڈوبنے ہی کو ہے اور میں نے تو اب تک عصر کی نماز نہیں پڑھی، اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ بخدا میں نے بھی ابھی تک نہیں پڑھی انہوں نے بیان کیا کہ پھر نبی ﷺ بطحان کی طرف گئے (جو مدینہ میں ایک میدان تھا) اور وضو کر کے نبی ﷺ نے وہاں سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی، پھر اس کے بعد نماز مغرب پڑھی۔(صحیح البخاری:945- صحیح حدیث)

-(غزوہ خیبر میں) رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے ہی میں پڑھا دی، پھر سوار ہوئے (اور نبی ﷺ نے خیبر تک کا سفر طے کیا)۔(صحیح البخاری:947- صحیح حدیث)

باب سوم

مالی عبادات: صدقہ (نفلی عبادت)، زکوٰۃ وحج (فرض عبادات)

بدنی عبادات: (فرض اور نفلی) روزے، نفلی نمازیں: تسبیح، تہجّد، المسجد

استخارہ، اشراق، چاشت، اوّابین، کسوف، استسقاء اور جنازہ

سونے سے قبل اور نیند سے جاگنے کی دعائیں

اسلام کی روح قرآن کی ایک آیت میں:

نیکی یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو بلکہ نیکی تو یہ ہے:-

1-لوگ ایمان لائیں:-

اللہ اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر

2-اور باوجود عزیز رکھنے کے (اپنا) **مال (صدقہ و زکوٰۃ)** دیں:-

رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں (کے چھڑانے میں)

3-اور **نماز** پڑھے اور **زکوٰۃ** دے، اور جو اپنے **عہدوں کو پورا** کرنے والے ہیں جب وہ عہد کرلیں اور صبر کرنے (**اور ثابت قدم رہنے**) والے ہیں:-

تنگدستی میں اور بیماری میں اور لڑائی کے وقت

یہی (ایمان میں) سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔(البقرۃ-177)

صدقہ (نفلی عبادت): اسے ادا کرنے کا فائدہ اور اصل حقدار

-جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں (صدقہ وزکوۃ کی مد میں) خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ جس دن وہ دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پشتیں داغی جائیں گی، یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے تھے۔(التوبہ:34 کا حصہ-35)

-ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ جو سات بالیاں اگائے ہر بالی میں سو سو دانے، اور اللہ جس کے واسطے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، علم والا ہے۔(البقرۃ:261)

-جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں، انہی کے لیے اپنے ربّ کے ہاں ثواب ہے اور ان پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔(البقرۃ262)

-اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور اپنے دلوں کو مضبوط کرکے خرچ کرتے ہیں ایسی ہے جس طرح بلند زمین پر ایک باغ ہو اس پر زور کہ بارش برسی تو وہ باغ اپنا پھل دوگنا لایا، اور اگر اس پر بارش نہ برسی تو شبنم ہی کافی ہے۔(البقرۃ:265)

-اور اللہ ہی کی رضامندی کے لیے خرچ کرو-(البقرۃ:272)

-بے شک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، ان کے لیے اسے کئی گنا کردیا جائے گا اور انہیں عمدہ بدلہ ملے گا۔(الحدید:18)

-جس نے حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر بھی خیرات کی اور اللہ تک حلال کمائی ہی کی خیرات پہنچتی ہے، تو اللہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرلیتا ہے اور خیرات کرنے والے کے لیے اسے اس طرح بڑھاتا رہتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ (خیرات) پہاڑ برابر ہو جاتی ہے۔(صحیح البخاری:7430- صحیح حدیث)

-اے ایمان والو! احسان جتا کر اور ایذا دے کے اپنی خیرات کو ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا۔۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی بالکل بھی ہاتھ نہ لگے گی۔(البقرۃ:264)

- مخفی صدقہ ربّ کے غضب کو مٹا دیتا ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1908- صحیح حدیث)

-صدقہ، صدقہ کرنے والوں کی قبروں سے حرارت کو بجھا دیتا ہے اور مومن ہی ہے جو روز قیامت اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2408- صحیح حدیث)

-جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے (نیک) اعمال رک جاتے ہیں، مگر تین چیزوں کا ثواب جاری رہتا ہے: ایک صدقہ جاریہ کا۔ دوسرے علم کا جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ تیسرے نیک بخت بچے کا جو دعا کرے اس کے لیے۔(صحیح مسلم:4223- صحیح حدیث)

-اگر کوئی مسلمان کسی درخت کا پودا لگاتا ہے اور اس درخت سے کوئی انسان یا جانور کھاتا ہے تو لگانے والے کے لیے وہ صدقہ ہوتا ہے۔(صحیح البخاری:6012- صحیح حدیث)

-اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدمؑ: تو خرچ کر تو میں تجھ کو دیئے جاؤں گا۔
(صحیح البخاری:5352- صحیح حدیث۔حدیثِ قدسی)

-(جنّتی پرہیزگار وہ ہیں) جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصّہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔(آل عمران:134)

-(جنّتی پرہیزگار) وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں اور فرمانبرداری کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور پچھلی راتوں میں گناہ بخشوانے والے ہیں۔(آل عمران:17)

-انسان کی آزمائش (فتنہ) اس کے خاندان' اولاد اور پڑوسیوں میں ہوتی ہے اور نماز' صدقہ اور اچھی باتوں کے لیے لوگوں کو حکم کرنا اور بری باتوں سے منع کرنا اس فتنے کا کفارہ بن جاتی ہیں۔(صحیح البخاری:1435- صحیح حدیث)

صدقہ کے اصل حقدار کون ہیں؟

-آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں، کہہ دو جو مال بھی تم خرچ کرو وہ ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے۔(البقرۃ:215)

-اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور پہلے انہیں (صدقہ) دو جو تمہارے بال بچے اور عزیز ہیں اور بہترین صدقہ وہ ہے جسے دے کر آدمی مالدار رہے۔(البخاری:1427- صحیح حدیث)

-اگر تم صدقہ ظاہر کر کے دو تو بھی اچھی بات ہے، اور اگر اسے چھپا کر دو اور فقیروں کو پہنچا دو تو تمہارے حق میں وہ بہتر ہے، اور اللہ تمہارے کچھ گناہ دور کر دے گا۔(البقرۃ:271)

-خیرات ان حاجت مندوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں رکے ہوئے ہیں ملک میں چل پھر نہیں سکتے، ناواقف ان کے سوال نہ کرنے سے انہیں مال دار سمجھتا ہے، تو ان کے چہرے سے پہچان سکتا ہے، وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔(البقرۃ:273)

-حضرت سعدؓ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: میری ماں وصیت کئے بغیر فوت ہو گئی، اب اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں، تو کیا ان کو نفع ہو گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں، (لیکن لوگوں کو پانی مہیا کرنے کی صورت میں صدقہ کرو)۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2615- صحیح حدیث)

-نبی ﷺ نے فرمایا: ہم (سیّد) لوگ صدقے (وزکوۃ) کا مال نہیں کھاتے۔(صحیح البخاری:1491)

-اگر تجھ پر صیر پہاڑ کے برابر دیناروں کا قرضہ بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ادا کر دے گا:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
اے اللہ! مجھے حرام مال سے بچا کر اپنے حلال (رزق) سے کفایت کر دے
وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○
اور اپنے فضل سے مجھے دوسروں سے غنی کر دے۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ:266- صحیح حدیث)

زکٰوۃ (فرض عبادت)؛ اسے ادا نہ کرنے کا انجام اور ادا کرنے کا فائدہ

- جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور نماز کو قائم رکھا اور زکٰوۃ دیتے رہے تو ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے اور ان پر کوئی خوف نہ ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔ (البقرۃ:277)

- اللہ تعالیٰ نے زکٰوۃ دینا فرض قرار دیا ہے' یہ ان (مسلمانوں) کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں پر خرچ کی جائے گی۔ (صحیح البخاری:1496- صحیح حدیث)

- تمہارا دوست تو اللہ ہے اور اس کا رسول ﷺ ہے اور ایمان دار لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکٰوۃ دیتے ہیں اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ (المائدۃ:55)

- بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔ اور جو زکٰوۃ دینے والے ہیں۔ اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (المومنون:1-4)

- زکٰوۃ **مفلسوں** اور **محتاجوں** اور اس **(زکٰوۃ کے حساب کتاب) کا کام کرنے والوں کا** حق ہے اور جن کی **دلجوئی** کرنی ہے اور **غلاموں کی گردن آزاد** کرانے میں اور **قرض داروں** کے قرض میں اور **اللہ کی راہ میں** اور **مسافر** کو۔ (التوبہ:60)

- مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے۔ جو زکٰوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔ (فصلت: 6 کا حصّہ اور 7)

- جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکٰوۃ نہیں ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کر لے گا۔ اس کی آنکھوں کے پاس دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ جیسے سانپ کے ہوتے ہیں' پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑ لے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال اور خزانہ ہوں۔ (صحیح البخاری:1403- صحیح حدیث)

حج

-اور لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا اللہ کا حق ہے جو شخص اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، اور جو انکار کرے تو پھر اللہ جہان والوں سے بے پرواہے۔(آلِ عمران:97)

-اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو، پس اگر روکے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو (کرو)، اور اپنے سر نہ منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اسے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے فدیہ دے، پھر جب تم امن میں ہو تو عمرہ سے حج تک فائدہ اٹھائے تو قربانی سے جو میسر ہو (دے)، پھر جو نہ پائے تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب تم لوٹو، یہ دس پورے ہو گئے، یہ اس کے لیے ہے جس کا گھر بار مکہ میں نہ ہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(البقرۃ:196)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔(صحیح البخاری:1773- صحیح حدیث)

-جس شخص نے اللہ کے لیے اس شان کے ساتھ حج کیا کہ نہ کوئی فحش بات ہوئی اور نہ کوئی گناہ (جیسے گالم گلوچ، جھگڑا) تو وہ اس دن کی طرح واپس ہو گا جیسے وہ پیدا ہوا تھا۔
(صحیح البخاری:1521- صحیح حدیث)

اللہ کی راہ پر چلنے والوں کو روکنے کا انجام

-جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکنے لگے اور اس حرمت والی مسجد سے بھی جسے ہم نے تمام لوگوں کے لئے مساوی کر دیا ہے وہیں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے ہوں، جو بھی ظلم کے ساتھ وہاں الحاد کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔(الحج:25)

فرض اور نفلی روزے

-اے ایمان والو تم پر (رمضان کے) روزے فرض کیے گئے ہیں۔(البقرہ:183)

-نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔(صحیح البخاری:7538۔ صحیح حدیث-حدیثِ قدسی)

-گنتی کے چند روز، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے، اور ان پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا۔(البقرۃ:184)

-سال میں چھ دنوں کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا گیا: ایام تشریق (11، 12 اور 13 ذوالحج) کے تین دن، عیدالفطر (1 شوّال) کا دن، عیدالاضحیٰ (10 ذوالحج) کا دن اور جمعہ کے دن کو خاص کر کے روزہ رکھنا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2398۔ صحیح حدیث)

-جو روزے رکھے رمضان کے اور اس کے ساتھ لگائے چھ روزے شوال کے تو اس کو ہمیشہ کے روزوں کا ثواب ہو گا۔(صحیح مسلم:2758۔ صحیح حدیث)

-نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا کام نہیں ہے۔(صحیح البخاری:1946۔ صحیح)

-سفر ہوتا یا حضر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام بیض (قمری مہینے کی 13، 14 اور 15 تاریخ) کے روزے ترک نہیں کرتے تھے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:580۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مہینے میں اتنے روزے نہیں رکھتے جتنا شعبان میں رکھتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند دن چھوڑ کر پورے ماہ روزے رکھتے۔(سنن نسائی:2180۔ صحیح)

-سوموار (پیر) اور جمعرات کو اعمال (اللہ کے حضور) پیش کئے جاتے ہیں، میری خواہش ہے کہ میرا عمل اس حال میں پیش کیا جائے کہ میں روزے سے ہوں۔(جامع ترمذی:747۔ صحیح حدیث)

-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے، تو پوچھا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور

جمعرات کو روزہ رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا'' : پیر اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بخش دیتا ہے سوائے دو ایسے لوگوں کے جنھوں نے ایک دوسرے سے قطع تعلق کر رکھا ہو، اللہ تعالی فرماتا ہے: ان دونوں کو چھوڑ و یہاں تک کہ باہم صلح کرلیں۔(ابن ماجہ: 1740۔ صحیح)

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن کا روزہ ایسا ہے کہ میں امیدوار ہوں اللہ پاک سے کہ ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جائے اور عاشورے کے روزہ سے امید رکھتا ہوں ایک سال اگلے کا کفارہ ہو جائے۔(صحیح مسلم: 2746۔ صحیح حدیث)

صلوۃ التسبیح (سابقہ گناہوں کی معافی کے لئے)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب سے فرمایا: ''اے میرے چچا! کیا میں آپ رضی اللہ عنہ کو عطا نہ کروں؟ کیا میں آپ رضی اللہ عنہ کو بھلائی نہ پہنچاؤں؟ کیا میں آپ رضی اللہ عنہ کو نہ دوں؟ کیا میں آپ رضی اللہ عنہ کو دس (10) ایسی باتیں نہ بتاؤں جب آپ رضی اللہ عنہ ان پر عمل کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ آپ رضی اللہ عنہ کے اگلے پچھلے، نئے پرانے، جانے انجانے، چھوٹے بڑے، چھپے اور کھلے، سارے گناہ معاف کر دے گا، وہ دس باتیں یہ ہیں:

1. آپ رضی اللہ عنہ چار (4) رکعت نماز پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھیں۔
2. پہلی رکعت کی قرآت کے بعد حالت قیام ہی میں پندرہ (15) مرتبہ پڑھیں:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ○
اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

3. پھر رکوع کریں تو تین (3) مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ○ کے بعد یہی کلمات حالت رکوع میں دس بار کہیں۔

4. پھر سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ○ کے بعد دس (10) مرتبہ یہی کلمات کہیں۔

5. پھر سجدہ میں تین (3) مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ○ کے بعد دس (10) بار یہی کلمات کہیں۔

6. پھر سجدے سے اپنا سر اٹھا کر دس (10) بار یہی کلمات کہیں۔

7. پھر دوسرے سجدے میں تین (3) مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ○ کے بعد دس (10) بار یہی کلمات کہیں۔

8. پھر دوسرے سجدے سے اپنا سر اٹھا کر (تَشَہُّد سے یا پھر قیام کے لئے اٹھ کر کھڑے ہونے سے، قبل) دس (10) بار یہی کلمات کہیں۔

9. اس طرح سے چاروں رکعتیں پڑھنی ہیں، کہ ہر رکعت میں یہ کل پچھتّر (75) تسبیحات ہوں گی۔

10. اگر پڑھ سکیں تو ہر روز ایک مرتبہ اسے پڑھیں، اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیں، ایسا بھی نہ کر سکیں تو ہر مہینے میں ایک بار، یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک بار اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر عمر بھر میں ایک بار پڑھ لیں۔ (ابن ماجہ: 1387- صحیح حدیث)

اس نماز میں کل تین سو (300) تسبیحات ہیں۔

صلوٰۃِ استخارہ (ہر کام میں پختہ ارادہ کرنے سے قبل اللہ سے رہنمائی کیلئے)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورۃ سکھلاتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے کہ جب کوئی اہم معاملہ تمہارے سامنے ہو تو فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
اے میرے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں
وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ○ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ
اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔
اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○
علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ (یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین
وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ
دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے (یا خیر ہے) تو اسے میرے
ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ
لیے نصیب کر اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ (یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، دنیا اور میرے کام

لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَآجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹادے اور مجھے بھی اس سے ہٹادے۔
عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ
پھر میرے لیے خیر مقدر فرمادے، جہاں بھی وہ ہو اور پھر
رَضِّنِيْ بِهٖ ○
مجھے اس سے راضی کردے۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ **اس کام کی جگہ** اس کام کا نام لے۔(صحیح البخاری:1162- صحیح)

تحیۃ المسجد

- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسجد میں آئے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے۔(صحیح البخاری:444- صحیح حدیث)(صحیح مسلم:1654- صحیح حدیث)

-جب تم میں سے کوئی آدمی آئے جمعہ کے دن اور امام خطبہ پڑھتا ہو تو ضروری ہے (کہ پہلے) دو رکعت مختصر ادا کرے۔(صحیح مسلم:2024- صحیح حدیث)

نمازِ کسوف (سورج گرہن کے وقت کی نماز)

- سورج گرہن لگا تو نبی ﷺ نے ایک آدمی سے اعلان کرادیا کہ نماز ہونے والی ہے پھر نبی ﷺ نے دو رکعتیں چار (بہت لمبے) رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں (اور جماعت میں بلند آواز میں تلاوت کی)۔(صحیح البخاری:1066،1065- صحیح حدیث)

نمازِ اشراق (صبح سورج طلوع ہونے کے 15 منٹ بعد سے نمازِ چاشت تک)

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز فجر باجماعت ادا کی، اس کے بعد بیٹھ کر ذکر کرتا رہا ، حتی کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں، تو اسے مکمل، مکمل اور مکمل حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ: 3403- صحیح حدیث)

نمازِ ضحٰی یا چاشت: سورج طلوع ہونے کے تقریباً دو گھنٹے بعد شروع ہو کر ظہر سے پہلے تک

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو تین (3) چیزوں کی وصیت کی: ہر مہینہ میں تین (3) روزے اور چاشت کی دو رکعت اور رات کو بغیر وتر پڑھے نہ سونا۔ (صحیح البخاری: 1981- صحیح حدیث)

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتحِ مکہ پر چاشت کی آٹھ رکعات پڑھیں۔ (صحیح البخاری: 6158- صحیح حدیث)

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت چار رکعت پڑھا کرتے اور کبھی زیادہ بھی کرتے (صحیح مسلم: 1665- صحیح)

- (یہ 2، 4، 6، 8 یا 12 رکعت چاشت کی) نماز رجوع کرنے والے بندوں کی اُس وقت ہے جب اونٹ کے بچوں کے پیر گرم ہونے لگیں۔ (صحیح مسلم: 1746- صحیح حدیث)

- بہت توبہ کرنے والا فرد ہی چاشت کی نماز کی حفاظت کرتا ہے اور یہی صلاۃ الاوابین (بہت توبہ کرنے والوں کی نماز) ہے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ: 1994- صحیح حدیث)

- جو شخص نماز الضحٰی (چاشت) بارہ رکعت (12) پڑھے، اللہ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تعمیر فرمائے گا۔ (سنن ترمذی: 473- ضعیف)۔ (سنن ابن ماجہ: 1380- ضعیف حدیث)

نمازِ اوّابین (نمازِ مغرب کے بعد سے نمازِ عشاء سے قبل تک)

- جس نے مغرب کے بعد چھ (6) رکعتیں (دو (2) سنّت اس میں شامل ہیں) پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کی، تو ان کا ثواب بارہ (12) سال کی عبادت کے برابر ہو گا۔ (جامع الترمذی: 435- ضعیف حدیث)

سونے سے قبل اور نیند سے جاگنے کی دعائیں

سونے سے قبل کی دعائیں

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے ازار کے کنارے سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا (نقصان دہ کیڑا، کوئی جانور یا جنّات) چیز اس پر آگئی ہے پھر یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ
میرے پالنے والے! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام
اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
سے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی)
فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ○
تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو صالحین کی حفاظت کرتا ہے۔

(صحیح البخاری:6320- صحیح حدیث)

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي وَاَخْسِئْ
اللہ کے نام پر میں نے اپنے پہلو کو ڈال دیا (یعنی لیٹ گیا) اے اللہ میرے گناہ بخش دے
شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ○
میرے شیطان کو دھتکار دے، مجھے گروی سے آزاد کر دے اور مجھے اونچی مجلس میں کر دے، (یعنی ملائکہ، انبیاءؑ و صلحاء کی مجلس میں) (سنن ابی داؤد:5054 صحیح حدیث)

-دائیں پہلو پر سونے کے لئے لیٹو اور یہ کہو، اگر تم اسی رات میں مر جاؤ تو فطرت پر (یعنی اسلام پر) مروگے اور اگر تم نے صبح کی تو صبح کی، خیر (اجر وثواب) حاصل کرکے: (صحیح البخاری:7488،6315- صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ
اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے حوالے کر دی، میں اپنا چہرہ تیری طرف کر کے پوری
اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ
طرح متوجہ ہو گیا، میں نے اپنا معاملہ تیری سپردگی میں دے دیا، میری پیٹھ تیرے حوالے
رَغْبَةً وَرَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ
تجھ سے امیدیں وابستہ کر کے اور تیرا خوف دل میں بسا کر، تیرے سوا نہ میرے لیے کوئی
اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ
جائے پناہ ہے اور نہ ہی تجھ سے بچ کر تیرے سوا کوئی ٹھکانا میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری ہے، میں تیرے اس رسول ﷺ پر ایمان لایا جسے تو نے نبی ﷺ بنا کر بھیجا ہے

قرآن مجید آخری تین (3) سورتیں، تین (3) مرتبہ

-رسول اللہ ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل نبی ﷺ تین (3) دفعہ کرتے تھے۔(صحیح البخاری:5017- صحیح حدیث)

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرۃ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔(صحیح البخاری:5009- صحیح حدیث)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
ایمان لے آئے رسول ﷺ جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مومن بھی
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آئے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
ہم اللہ کے رسولوں میں ایک دوسرے سے فرق نہیں کرتے اور کہتے ہیں ہم نے سنا
وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)
اور مان لیا، اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا، نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہو گا

وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ
اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو
اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى
ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تونے ہم سے پہلے لوگوں پر
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں
وَاعۡفُ عَنَّا ۟ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۟ وَارۡحَمۡنَا ۟ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا
،اور ہمیں معاف کردے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے
فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (286)ؑ
کافروں کی قوم کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔ (سورہ البقرہ آیات: 285-286)

-بستر پر سونے کے لیے لیٹتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک قریب نہ آسکے گا۔ (صحیح البخاری: 3275- صحیح حدیث)

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو عادتیں ایسی ہیں جو کوئی مسلم بندہ پابندی سے انہیں (برابر) کرتا رہے گا تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا، یہ دونوں آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں (1) ہر نماز کے بعد دس دس بار اور (2) سونے کے وقت یہ کہنا:

34 بار	33 بار	33 بار
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ○	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ○	سُبۡحٰنَ اللّٰهِ ○
اللہ سب سے بڑا ہے	تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں	اللہ پاک ہے۔

تو وہ زبان پر سو کلمات ہوں گے، مگر میزان (ترازو) میں ایک ہزار شمار ہوں گے، تو تم میں سے کون دن و رات میں دو ہزار پانچ سو گناہ کرتا ہے، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم یہ دونوں تسبیحیں کیوں کر نہیں کر سکتے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے، اور وہ نماز میں ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے: فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور اسی طرح اس کے سونے کے وقت اس کے پاس آتا ہے، اور اسے (یہ کلمات کہے بغیر ہی) سلا دیتا ہے"۔ (سنن ابی داؤد: 5065- صحیح) (سنن نسائی: 1349- صحیح)

-سیدنا علیؓ نے کہا: میں نے اس (اوپر دیئے گئے) وظیفہ کو کبھی نہیں چھوڑا، لوگوں نے کہا: جنگ صفین کی رات میں بھی (جو بڑی پریشانی کی رات تھی)؟ انہوں نے کہا: صفین کی رات میں بھی میں نے یہ وظیفہ ترک نہیں کیا۔ (صحیح مسلم: 6917- صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا ○
اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ زندہ ہوں اور اسی کے ساتھ مروں گا.

(صحیح البخاری: 6314,6325- صحیح حدیث)

نیند سے جاگنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا اس کے بعد کہ ہمیں موت (نیند) دے دی تھی اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

(صحیح البخاری: 6314,6325،- صحیح حدیث)

نمازِ تہجّد (قبل، درمیان اور بعد کے اعمال)

نمازِ تہجّد کیا ہے اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

-کسی وقت رات میں تہجد پڑھا کریں جو آپ ﷺ کیلئے زائد چیز ہے۔(بنی اسرائیل:79)

-اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کو سجدہ کیجیے اور رات میں دیر تک اس کی تسبیح کیجیے۔(الانسان:26)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے، ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔(صحیح البخاری:1145- صحیح حدیث)

-فرض نمازوں کے سوا آدمی کی بہترین نفل نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے۔
(صحیح البخاری:6113- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہؓ! فلاں کی طرح نہ ہو جانا وہ رات میں عبادت کیا کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔(صحیح البخاری:1152- صحیح حدیث)

-نبی کریم ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے اپنا منہ مسواک سے خوب صاف کرتے۔(صحیح البخاری:1136- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ (تہجّد میں) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ خواہ رمضان کا مہینہ ہوتا یا کوئی اور۔ پہلے نبی ﷺ چار رکعت پڑھتے۔ ان کی خوبی اور لمبائی کا کیا پوچھنا۔ پھر نبی ﷺ چار رکعت اور پڑھتے ان کی خوبی اور لمبائی کا کیا پوچھنا پھر تین رکعتیں (وتر) پڑھتے۔(صحیح البخاری:1147- صحیح حدیث)

-اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز کا سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ داؤدؑ کی نماز کا طریقہ تھا،آپؑ آدھی رات تک سوتے اور ایک تہائی حصے میں عبادت کیا کرتے تھے' پھر بقیہ چھٹے حصے میں بھی سوتے تھے۔(صحیح البخاری:3420- صحیح حدیث)

-اے لوگو! اتنا عمل کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو،اس لیے کہ اللہ ثواب دینے سے نہیں تھکتا، تم عمل سے تھک جاؤ گے۔اور اللہ کو بہت محبوب عمل وہ ہے جس کو ہمیشہ جاری رکھوا گرچہ تھوڑا ہو۔(صحیح مسلم:1827- صحیح حدیث)

-رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ دل و دماغ کو قابو کرنے کے لئے پھونک دیتا ہے کہ سو جا ابھی رات بہت باقی ہے پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کی یاد کرنے لگا تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر (نفل) نماز پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔اس طرح صبح کے وقت آدمی چاق وچوبند خوش مزاج رہتا ہے۔ورنہ سست اور بد باطن رہتا ہے۔(البخاری:1142- صحیح)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ ایمان صرف اسے عطا کرتا ہے، جس کو پسند فرماتا ہے جو شخص مال خرچ کرنے سے بخل کرے، دشمن کے ساتھ لڑنے سے ڈر جائے اور رات میں (عبادت کی) تکلیف ومشقت اٹھانے سے گھبرائے تو وہ کثرت سے یہ کلمات کہے:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ○
اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2714- صحیح حدیث)

نمازِ تہجّد کا مسنون طریقہ

تہجّد سے قبل

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے رات کے تیسرے حصّے میں تہجّد سے قبل (آسمان کی طرف دیکھ کر) سورۃ آلِ عمران کی آخری گیارہ (11) آیات کی تلاوت فرمائی۔ پھر وضو اور مسواک کرکے نماز تہجّد پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ (صحیح البخاری:7452- صحیح حدیث اور صحیح البخاری:4570- صحیح حدیث کا ماخذ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بے شک آسمان اور زمین کے بنانے اور رات اور دن کے آنے جانے میں البتہ عقلمندوں کے
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۙ (190) الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
لیے نشانیاں ہیں۔ وہ جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے یاد کرتے ہیں
وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے رب
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (191)
تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو سب عیبوں سے پاک ہے سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
اے رب ہمارے! جسے تو نے دوزخ میں داخل کیا سو تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی
اَنْصَارٍ (192) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
مددگار نہیں ہوگا۔ اے رب ہمارے! ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان لانے کو پکارتا تھا

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا

کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لائے، اے رب ہمارے ! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (193) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اے رب ہمارے ! اور ہمیں

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (194)

دے جو تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر،

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ میں تم میں سے کسی

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

کام کرنے والے کا کام ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم آپس میں ایک دوسرے کے جز ہو، پھر

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا

جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

مارے گئے البتہ میں ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور انہیں باغوں میں داخل کروں گا

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ (195)

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے، اور اللہ ہی کے یہاں اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ (196) مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ

تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکہ نہ دے۔ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے

ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (197) لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا

پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں مہمانی ہے

نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ (198) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ

اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیک بندوں کے لیے بدرجہا بہتر ہے۔ اور اہل کتاب میں بعض ایسے بھی ہیں

الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ

جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو چیز تمہاری طرف نازل کی گئی اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اللہ کے

خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

سامنے عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کی آیتوں پر تھوڑا مول نہیں لیتے، یہی ہیں جن کے لیے ان کے

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (199) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

رب کے ہاں مزدوری ہے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر

آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ع

کرو اور مقابلہ کے وقت مضبوط رہو اور لگے (ڈٹے) رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم نجات پاؤ۔

(آلِ عمران:190-200)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تو آسمان وزمین کا مالک ہے، حمد تیرے لیے ہی ہے تو

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

آسمان وزمین کا قائم کرنے والا ہے اور ان سب کا جو اس میں ہیں۔ تیرے ہی لیے حمد ہے تو

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَوْلُكَ الْحَقُّ

آسمان وزمین کا نور ہے۔ تیرا قول حق ہے

وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ

اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیری ملاقات سچ اور جنت سچ اور دوزخ سچ ہے

وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ،

اور قیامت سچ ہے۔اے اللہ! میں نے تیرے ہی سامنے سر جھکا دیا، میں تجھ ہی پر ایمان

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ،

لایا، میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا۔ میں نے تیری ہی

وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،

مدد کے ساتھ مقابلہ کیا اور میں تجھی سے انصاف کا طلب گار ہوں تو میری مغفرت کر، ان تمام گناہوں سے جو میں پہلے کر چکا ہوں اور جو بعد میں مجھ سے صادر ہوں

وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ، اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ ○

جو میں نے چھپا رکھے ہیں اور جن کا میں نے اظہار کیا ہے، تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔(صحیح البخاری: 7385- صحیح حدیث)

تہجد کے شروع میں

- نبی ﷺ جب رات کو اٹھتے تو اپنی نماز کے شروع میں یہ پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ
اے اللہ ! جبرائیلؑ ومیکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے رب !
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ
آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے ! غیب اور ظاہر کے جاننے والے ! تو ہی
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا
اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، جن چیزوں میں اختلاف کیا گیا ہے
اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ
،ان میں اپنی مرضی سے حق کی طرف میری رہنمائی کر، بیشک تو جسے چاہتا ہے
إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○
اسے سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ (صحیح مسلم:1811- صحیح حدیث)

- رسول اللہ ﷺ تہجّد میں تکبیر تحریمہ کے بعد یہ دعائیں پڑھتے :

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
اے اللہ ! تیری ذات پاک ہے، ہم تیری حمد وثنا بیان کرتے ہیں، تیرا نام بابرکت
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ ط
اور تیری ذات بلند وبالا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○	تین(3)مرتبہ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ○	تین(3)مرتبہ
اللہ سب سے بڑا ہے، بزرگی والا	

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سب سننے والا اور جاننے والا ہے،
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ○
شیطان مردود سے، اس کے وسوسوں سے، اس کی پھونک سے اور اس کے جادو سے۔

اس کے بعد قرآن کی تلاوت کرتے۔(سنن ابی داؤد:775- صحیح حدیث)

تہجّد کے بعد کی دعا

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
اور کہہ اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (80) وَقُلْ
طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرمادے۔اور کہہ دو
جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (81)
کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا۔(سورۃ بنی اسرآئیل: آیت 80-81)

نمازِ جنازہ (میّت دفن کرنے سے قبل جنازہ یا بعد کی غائبانہ نمازِ جنازہ)

جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا
اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے حاضر لوگوں اور ہمارے غائب لوگوں کو
وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا ○
اور ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ
اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ
وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ○
اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے۔
اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ ○
اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔ (ابن ماجہ:1498- صحیح حدیث)

- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں۔ (صحیح البخاری:1334- صحیح)

- جس نے جنازے کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اگر وہ اس کی تدفین تک موجود رہا تو اس کے لیے دو قیراط ہیں ایک قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔ (صحیح مسلم:2196- صحیح حدیث)

- اور ان (منافقوں) میں سے جو مر جائے کسی پر کبھی نماز نہ پڑھ اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہو، بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کفر کیا اور نافرمانی کی حالت میں مر گئے۔ (التوبہ:84)

مرحومین (آباواجداد، والدین، احباب) کی مغفرت کے لئے دعا

-ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو، اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف بھی نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو اور ان سے ادب سے بات کرو۔ (الاسراء:23)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ
یااللہ ! بخش اس کو اور رحم کر اور عذاب سے بچا اس کو، اور معاف کر اس کو، اور اپنی
نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
عنایت سے میزبانی کر اس کی، اس کا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اس کو پانی اور برف اور
وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ
اور اولوں سے دھودے، اور اس کو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا
الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ
میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے
اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ
اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی زوج سے بہتر زوج دے
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ○
اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا اور آگ کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم:2232- صحیح حدیث)

نمازِ استسقاء (اللہ تعالیٰ سے بارش شروع کرنے کی دعا)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوگوں کو (کھلی جگہ پر نمازِ استسقاء) دو رکعت پڑھائی، جن میں بلند آواز سے قرأت کی اور اپنی چادر (دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں) پلٹی پھر قبلہ رخ ہو کر بارش کے لیے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ (سنن ابي داود:1161- صحیح حدیث)

-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم استسقاء میں اس طرح دعا کرتے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتے اور ان کی پشت اوپر رکھتے اور ہتھیلی زمین کی طرف (انہیں اپنے سر سے اوپر نہیں ہونے دیتے تھے) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔
(سنن ابي داود:1171،1168- صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا
اے اللہ! ہمیں سیر اب فرما، ایسی بارش سے جو ہماری فریادرسی کرنے والی ہو، اچھے انجام والی ہو
مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ ○
سبزہ اگانے والی ہو نفع بخش ہو، مضرت رساں نہ ہو، جلد آنے والی ہو، تاخیر سے نہ آنے والی ہو

(سنن ابي داود:1169- صحیح حدیث)

اللہ تعالیٰ سے نقصان پہنچانے والی بارش یا طوفان کو روکنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ○ اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ
اے اللہ! اب ہمارے ارد گرد بارش برسا اور ہم سے روک دے۔ اے اللہ! ٹیلوں اور
وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ○
پہاڑوں اور پہاڑیوں اور وادیوں اور باغوں کو سیر اب کر۔ (صحیح البخاری:1013- صحیح حدیث)

بابِ چہارم

توبہ، استغفار، تلاوت اور ذکر الٰہی کے آداب

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور ظاہر کر دیا پس یہی لوگ ہیں کہ میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں، اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہوں۔(البقرۃ:160)

اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض ان میں ٹیڑھی بھی ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو سیدھی راہ بھی دکھا دیتا۔(النحل:9)

اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان روحوں کو بھی جن کی موت ان کے سونے کے وقت نہیں آئی، پھر ان روحوں کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی روحوں کو ایک میعاد معین تک (واپس سوئے ہوئے جسموں میں) بھیج دیتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں۔(الزمر:42)

توبہ واستغفار کیا ہے؟کیوں کریں؟کیا یہ قبول بھی ہوتی ہے؟

توبہ (اپنے گناہوں کا احساس کر کے اللہ تعالیٰ سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد)

توبہ کب نہیں قبول ہوتی؟

-بے شک جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے پھر انکار میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہر گز قبول نہیں کی جائے گی،اور وہی گمراہ ہیں۔(آلِ عمران:90)

-تو اس (قیامت کے) دن ظالموں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔(الروم:57)

-بیشک اللہ عزت اور بزرگی والا اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے رات کو تاکہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور ہاتھ پھیلاتا ہے دن کو تاکہ رات کا گنہگار توبہ کرے یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو(یعنی دجّال کی آمد کا وقت آجائے)۔(صحیح مسلم:6989- صحیح حدیث)

-اللہ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ (موت کے وقت) اس کے گلے سے خر خر کی آواز نہ آنے لگے۔(سنن ترمذي:3537۔حسن حدیث)

-اللہ پر توبہ قبول کرنے کا حق انہیں لوگوں کے لیے ہے جو جہالت کی وجہ سے برا کام کرتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ان لوگوں کو اللہ معاف کر دیتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا دانا ہے-اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت (یعنی گلے سے خر خر کی آواز آنے لگے) آجاتا ہے تو اس وقت کہتا ہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں،اور اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہے جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں،ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔(النساء:17-18)

-جس نے شراب پی اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، اگر اس نے دوبارہ شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، اگر اس نے پھر شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، اگر اس نے چوتھی بار بھی شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا اور اگر وہ توبہ کرے تو اس کی توبہ بھی قبول نہیں کرے گا، اور اس کو (جہنمیوں کے پیپ) نہر خبال سے پلائے گا۔(سنن ترمذي:1862۔حسن صحیح حدیث)

-ظلم کی تین قسمیں ہیں: (1) اللہ تعالیٰ جس ظلم کو کسی صورت نہیں چھوڑے گا وہ شرک ہے جسے اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا۔(2) ایک ظلم کو بخش دے گا وہ اللہ اور بندے کے مابین کیا ہوا ظلم ہے۔(3) ایک ظلم معاف نہیں کیا جائے گا وہ بندوں کا آپس میں ایک دوسرے پر کیا ہوا ظلم ہے۔اللہ تعالیٰ ہر صورت میں بعض (مظلوموں) کو بعض (ظالموں) سے قصاص دلوائے گا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1927۔صحیح حدیث)

-بیشک اللہ تعالیٰ اس بندے کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام کے بعد پھر کفر کر جاتا ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2545- صحیح حدیث)

توبہ کیوں اور کیسے قبول ہوتی ہے؟

-اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ایک تحریر لکھی کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ کر ہے، چنانچہ یہ اس کے پاس عرش کے اوپر لکھا ہوا ہے۔(البخاری:7554- صحیح حدیث)

-اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔(الانعام:12)

-تو اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے استغفار کریں بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔(النصر:3)

-اور بے شک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر ہدایت پر قائم رہے۔(طٰہٰ:82)

- کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دے گا بے شک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(الزمر:53)

-اے مؤمنو! سب کے سب اللہ کیلئے توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاسکو۔(النور:31)

-پھر (حضرت) آدمؑ نے اپنے ربّ سے چند کلمات حاصل کیے پھر (اللہ تعالیٰ نے) اس کی توبہ قبول فرمائی، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔(البقرۃ:37)

-بے شک اللہ مسلسل توبہ کرتے رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور بہت پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔(البقرۃ:222)

-اور اللہ تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے جبکہ شہوانیت کے رسیاہ، یہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے دور ہٹ جاؤ۔(النساء:27)

-اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی توبہ کرو یقینی بات ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے دریا بہہ رہے ہیں۔(التحریم:8)

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے خون ناحق کئے تھے پھر وہ نادم ہو کر مسئلہ پوچھنے نکلا۔ وہ ایک درویش کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کیا اس گناہ سے توبہ قبول ہونے کی کوئی صورت ہے؟ درویش نے جواب دیا کہ نہیں۔ یہ

سن کر اس نے اس درویش کو بھی قتل کر دیا (اور سو خون پورے کر دیئے) پھر وہ (دوسروں سے) پوچھنے لگا۔ آخر اس کو ایک درویش نے بتایا کہ فلاں بستی میں چلا جا (وہ آدھے راستے بھی نہیں پہنچا تھا کہ) اس کی موت واقع ہو گئی۔ مرتے مرتے اس نے اپنا سینہ اس بستی کی طرف جھکا دیا۔ آخر رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں باہم جھگڑا ہوا۔ (کہ کون اسے لے جائے) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس نصرہ نامی بستی کو (جہاں وہ توبہ کے لیے جا رہا تھا) حکم دیا کہ اس کی نعش سے قریب ہو جائے اور دوسری بستی کو (جہاں سے وہ نکلا تھا) حکم دیا کہ اس کی نعش سے دور ہو جا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ اب دونوں کا فاصلہ دیکھو اور (جب ناپا تو) اس بستی کو (جہاں وہ توبہ کے لیے جا رہا تھا) ایک بالشت نعش سے نزدیک پایا اس لیے وہ بخش دیا گیا۔ (صحیح البخاری: 3470۔ صحیح حدیث)

-اللہ کے آگے کیوں توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہ نہیں بخشواتے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (المائدۃ: 74)

صلوۃ توبہ (گناہوں سے توبہ کرنے کا مسنون طریقہ)

-جو آدمی وضو کرے اور اچھا وضو کرے، پھر دو یا چار رکعتیں پڑھے اور ان میں اچھے انداز میں ذکر واذکار اور خشوع وخضوع کرے، پھر بخشش طلب کرے تو اس کو بخش دیا جائے گا (توبہ قبول کر لی جائے گی)۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ: 3398- صحیح حدیث)

-(ایسے مؤمن جو) توبہ کرنے والے، عبادت گزار، حمد کرنے والے، روزہ دار، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کام کا حکم دینے والے برے کام سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں، **ایسے مؤمنوں کو آپ ﷺ خوشخبری دے دیجئے۔** (التوبہ: 112)

استغفار (کیئے گئے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنا)

-اپنے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگیے۔(محمد:19)

-اور وہ لوگ جب کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے حق میں ظلم کریں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے بخشش مانگتے ہیں، اور سوائے اللہ کے اور کون گناہ بخشنے والا ہے، اور اپنے کیئے پر وہ اڑتے نہیں اور وہ جانتے ہیں۔(آلِ عمران:135)

-اور جو کوئی برا فعل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔(النساء:110)

اللہ تعالیٰ کا استغفار کرنے والے کے لئے وعدہ: گناہوں کی بخشش، بارشوں اور مال و اولاد سے مدد اور جائیداد کے حصول کیلئے وظیفہ

-پس میں نے کہا اپنے ربّ سے استغفار مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تم پر (موسلادھار) **مینہ** برسائے گا۔ اور **مال** اور **اولاد** سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے **باغ** بنادے گا اور تمہارے لیے **نہریں** بنادے گا۔(نوح:10-12)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میں دن میں ستر (70) مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

70 سے زیادہ مرتبہ	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○
	میں اللہ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں (جو میرا ربّ ہے) اور اسی کی طرف توبہ کے لئے رجوع کرتا ہوں۔

(صحیح البخاری:6307- صحیح حدیث)

-جو یہ استغفار کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ میدان جنگ سے ہی بھاگا ہوا ہو:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ	
میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں کہ	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ○	
جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے وہ ہمیشہ زندہ اور تا ابد قائم و دائم رہنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کے لئے رجوع کرتا ہوں۔	

(جامع ترمذی:3577- صحیح حدیث)(سنن ابی داؤد:1517- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں سو دفعہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَتُبۡ عَلَیَّ	100 مرتبہ
اے میرے رب! مجھے بخش دے، میری توبہ قبول کر	
اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الۡغَفُوۡرُ ○	
تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	

(سنن ابی داؤد:1516- صحیح حدیث)(ابن ماجہ:3814- صحیح حدیث)(جامع ترمذی:3434- صحیح حدیث)

-مومن اس وقت تک اپنے دین کے بارے میں برابر کشادہ رہتا ہے (اسے ہر وقت مغفرت کی امید رہتی ہے) جب تک ناحق خون نہ کرے، جہاں ناحق خون کیا تو مغفرت کا دروازہ تنگ ہو جاتا ہے۔(صحیح البخاری:6862- صحیح حدیث)

ذکرِ الٰہی

اللہ کے نام کی تسبیح اور ذکرِ الٰہی سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

- پھر (قسم ہے) ذکرِ الٰہی کی تلاوت کرنے والوں کی۔(الصافات:3)

- پس مجھے (اللہ کو) یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور ناشکری نہ کرو۔(البقرہ152)

- اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔(الحاقہ:52)(الواقعہ:74)(الاعلیٰ:1)

- اللہ کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔(المزمل:8)

- **اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔**(العنکبوت:45)

- اور تم اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تسبیح اور حمد کرتے رہو، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبر دار ہے۔(الفرقان:58)

- تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے معافی مانگیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔(النصر:3)

- جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔(الرعد:28)

- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر عمل ہو، اور تمہارے مالک کو سب سے زیادہ محبوب ہو، اور تمہارے درجات کو بلند کرتا ہو، اور تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے اور دشمن سے ایسی جنگ کرنے سے کہ تم ان کی گردنیں مارو، اور وہ تمہاری گردنیں ماریں بہتر ہو؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون سا عمل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ اللہ کا ذکر ہے۔ اور معاذ رضی اللہ عنہ بن جبل کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات دلانے والا انسان کا کوئی عمل ذکرِ الٰہی سے بڑھ کر نہیں ہے۔(سنن ابن ماجہ:3790- صحیح حدیث)

-بہترین مال یہ ہے کہ آدمی کے پاس اللہ کو یاد کرنے والی زبان ہو، شکر گزار دل ہو، اور اس کی بیوی ایسی مومنہ عورت ہو جو اس کے ایمان کو پختہ تر بنانے میں مدد گار ہو۔(سنن ترمذی3094- صحیح)

-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اسے جہنم سے نکال لو جس نے ایک دن بھی مجھے یاد کیا یا ایک مقام پر بھی مجھ سے ڈرا۔(سنن ترمذي:2594-حسن)

-اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں، اس وقت تک جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد میں اپنے ہونٹ ہلاتا ہے۔(صحیح البخاری: کتاب التوحید باب 43 صحیح حدیث)

-نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات(7) آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے نیچے سایہ دے گا جبکہ اس کے عرش کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہیں ہوگا:
(1) عادل حاکم۔(2) وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت کرتا ہوا جوان ہوا۔(3) ایسا شخص جس نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔
(4) وہ شخص جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے۔(5) وہ آدمی جو اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں۔(6) وہ شخص جسے کسی بلند مرتبہ اور خوبصورت عورت نے اپنی طرف بلایا اور اس نے جواب دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔
(7) وہ شخص جس نے اتنا پوشیدہ صدقہ کیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چل سکا کہ دائیں نے کتنا اور کیا صدقہ کیا ہے۔(صحیح البخاری:6806- صحیح حدیث)

-اللہ تعالیٰ کے چند فرشتے راستوں میں (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے رہتے ہیں اور جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے ہیں تو وہ (اپنے ساتھی فرشتوں کو) پکارتے ہیں کہ ادھر آؤ تمہارا مقصود حاصل ہو گیا (یعنی اللہ کا ذکر کرنے والے مل گئے)۔'' پھر فرمایا: ''یہ فرشتے ان لوگوں کو اپنے پروں سے ڈھانک لیتے ہیں (اور) آسمان دنیا تک (تہ بہ تہ پہنچ جاتے ہیں) اللہ تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے، حالانکہ وہ ان سے زیادہ واقف

ہوتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے ؟ یہ کہتے ہیں کہ (اے اللہ !) تیری تسبیح و تکبیر اور حمد و ثنا کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (اے فرشتو !) کیا انھوں نے مجھ کو دیکھا ہے ؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں واللہ ! انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو نہایت شدت سے آپ کی حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرتے۔'' (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) فرمایا: ''پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں کہ وہ آپ سے جنت مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انھوں نے جنت کو دیکھا ہے ؟ (جو اس کی طلب کرتے ہیں) فرشتے کہتے ہیں کہ نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دیکھتے تو کیا ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو بہت شدت سے اس کی خواہش کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں ؟ فرشتے کہتے ہیں کہ دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا انھوں نے دوزخ کو دیکھا ہے ؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر اس کو دیکھتے تو کیا ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں کہ اگر اس کو دیکھتے تو اس سے بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (اے فرشتو !) میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے معاف کر دیا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان ذکر کرنے والے لوگوں میں ایک آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں تھا بلکہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ ایسے لوگ ہیں کہ جن کا ہم نشیں بھی محروم نہیں رہتا۔ (صحیح البخاری: 6408- صحیح حدیث)

-جو لوگ **مجلس میں بیٹھ** کر ذکر الٰہی کرتے ہیں، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں، اور (اللہ کی) رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، اور سکینت ان پر نازل ہونے لگتی ہے، اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں سے ان کا ذکر کرتا ہے۔ (ابن ماجہ: 3791۔ صحیح حدیث)

کائنات میں اور کون کون اللہ کا ذکر کرتا ہے؟

- تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور قیامت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ (الاحزاب:21)

-رسول اللہ ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:406- صحیح حدیث)

-آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوقات اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔(الصف:1)(الحشر:1)(التغابن:1)(الجمعہ:1)

-سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔(الحشر:24)

-اور جو اس کے ہاں (فرشتے) ہیں اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ رات اور دن تسبیح کرتے ہیں سستی نہیں کرتے۔(الانبیاء:19-20)

-جو (قیامت سے قبل چار اور روزِ حشر آٹھ فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔(المومن:7)

-اور آپ ﷺ فرشتوں کو حلقہ باندھے ہوئے عرش کے گرد دیکھیں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھ رہے ہیں۔(الزمر:75)

-ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، اور ایسی کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔(بنی اسرائیل:44)

-کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے والے اور پرند جو پر پھیلائے اڑتے ہیں سب اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں، ہر ایک نے اپنی نماز اور تسبیح سمجھ رکھی ہے۔(النور:41)

-وہ (پہاڑ) شام اور صبح کو (اللہ کی) تسبیح کرتے تھے۔(ص:18)

-جب بھی سورج چڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ہر ایک مخلوق اس کی تسبیح بیان کرتی ہے، لیکن شیطان اور اولاد آدمؑ میں سے اعتی (بدترین انسان) نہیں کرتے۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ:2224- صحیح حدیث)

اللہ کا ذکر کب کر سکتے ہیں؟

- بہت کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو۔ اور اس کی صبح و شام پاکی بیان کرو۔ (الاحزاب: 41-42)
- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہنی چاہیئے۔ (ابن ماجہ: 3793- صحیح حدیث)
- پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہونے کی حالت میں یاد کرو، پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔ (النساء: 103)
- پھر اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور پچھلے پہر (عشا) بھی اور جب دوپہر (ظہر) ہو۔ (الروم: 18)
- اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے یاد کرتا رہ صبح اور شام **بلند آواز کی بجائے ہلکی آواز سے**، اور غافلوں سے نہ ہو۔ (الاعراف: 205)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک تم اپنے مصلے پر جہاں تم نے نماز پڑھی تھی، بیٹھے رہو اور ہوا خارج نہ کرو تو ملائکہ تمہارے لیئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں (ترجمہ: اے اللہ! اس کی مغفرت کیجیئے، اے اللہ! اس پر رحم کیجیئے) (صحیح البخاری: 445- صحیح حدیث)
- اور (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کیا کیجئے اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کو سجدہ کیجیے اور رات میں دیر تک اس کی تسبیح کیجیے۔ (الانسان: 25-26)
- اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھا کریں اور (کچھ حصہ رات میں بھی) اس کی تسبیح کیا کیجیے اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔ (الطور: 48-49)
- جو شخص اپنا وظیفہ (ورد) یا اس کا کچھ حصہ چھوڑ کر سو جائے، اور اسے فجر و ظہر کے درمیان پڑھ لے، تو اس کو ایسا لکھا جائے گا گویا اس نے رات میں پڑھا۔ (سنن ابن ماجہ: 1343- صحیح حدیث)
- یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ خدا میں) خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔ (آل عمران: 17)

- پس صبر کر اس پر جو کہتے ہیں اور سورج کے نکلنے (نمازِ فجر کے بعد) اور ڈوبنے سے پہلے (نمازِ عصر کے بعد) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر، اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے اول اور آخر میں تسبیح کرتا کہ تجھے خوشی حاصل ہو۔(طٰہٰ:130)

-اللہ عزوجل بندوں کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصہ میں ہوتا ہے، اگر تم اس وقت اللہ عزوجل کو یاد کرنے والوں میں ہو سکتے ہو تو ہو جاؤ، کیونکہ فجر میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور سورج نکلنے تک رہتے ہیں۔(سنن نسائی:573- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یکے بعد دیگرے تمہارے پاس رات اور دن کے فرشتے آتے رہتے ہیں اور یہ عصر اور فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں، (رات اور دن میں فرشتوں کی ڈیوٹیاں بدلتی رہتی ہیں) پھر وہ اوپر چڑھتے ہیں، جنہوں نے رات تمہارے ساتھ گزاری ہوتی ہے۔ پھر اللہ تمہارے بارے میں ان سے پوچھتا ہے حالانکہ اسے تمہاری خوب خبر ہے، پوچھتا ہے کہ میرے بندوں کو تم نے کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔(صحیح البخاری:7429،555- صحیح حدیث)

-جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو ذکر الٰہی کی طرف لپکو۔(الجمعہ:9)

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند پر ایک نظر ڈالی پھر فرمایا کہ تم اپنے رب کو (آخرت میں) اسی طرح دیکھو گے جیسے اس چاند کو اب دیکھ رہے ہو۔ اس کے دیکھنے میں تم کو کوئی زحمت بھی نہیں ہو گی، پس اگر تم ایسا کر سکتے ہو کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز (فجر) اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز (عصر) سے تمہیں کوئی چیز روک نہ سکے تو ایسا ضرور کرو۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ :- پس ان باتوں پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی پاکیزگی بیان کر تعریف کے ساتھ، دن نکلنے سے پہلے اور دن چھپنے سے پہلے۔(ق:39)۔(صحیح البخاری:554۔ صحیح حدیث)

کیاذکرِالٰہی نہ کریں؟کیاذکرِالٰہی نہ کرنے کاکوئی نقصان ہے؟

-اے ایمان والو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں،اور جو کوئی ایسا کرے گا سو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔(المنافقون:9)

-سو جن لوگوں کے دل اللہ کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان کے لیے بڑی خرابی ہے، یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔(الزمر:22)

-جب ایک اللہ کاذکر کیا جاتا ہے تو جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرتے ہیں،اور جب اس کے سوااوروں کاذکر کیا جاتا ہے تو فوراًخوش ہو جاتے ہیں۔(الزمر:45)

-ان پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی شیطان کا گروہ ہے، خبر دار بے شک شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔(المجادلہ:19)

-جولوگ بھی بغیر اللہ کو یاد کئے کسی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوتے ہوں تو وہ ایسی مجلس سے اٹھے ہوتے ہیں جو بدبو میں، مرے ہوئے گدھے کی لاش کی طرح ہوتی ہے،اور وہ مجلس ان کے لیے(قیامت کے روز) باعث حسرت ہو گی۔(أبي داؤد:4855- صحیح حدیث)

-اور جو میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کی زندگی بھی تنگ ہو گی اور اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے۔(طٰہٰ:124)

جنّات اور شیطان حملے کے لئے انتظار کرتے ہیں غصّے کی حالت کا یا جب ذکرِالٰہی نہ ہو

-حضرت مکحول شامیؒ نے فرمایا: حائضہ عورت کو نماز کے اوقات میں وضو کا حکم دیا جائے، پھر قبلہ رو ہو کر وہ اللہ کو یاد (ذکر الٰہی) کرے۔(سنن دارمی:1011۔ صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کی بعض ازواجؓ نے اعتکاف کیا، حالانکہ وہ حائضہ تھیں۔(صحیح البخاری:309۔ صحیح حدیث)

بدعت (دین میں نئی ایجادات) کا انجام کیا ہے؟ کونسا ذکر کرنا منع ہے؟

-نبی ﷺ نے فرمایا: دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ: 2735- صحیح حدیث)

-جس نے ہمارے **دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی** جو اس میں نہیں تھی تو وہ رد **(دھتکار دی جاتی)** ہے۔(صحیح البخاری: 2697- صحیح حدیث)

-جس نے گمراہی کی کوئی نئی بدعت نکالی جس سے اللہ اور اس کا رسول ﷺ راضی وخوش نہیں، تو اسے اس پر عمل کرنے والوں کے گناہوں کے برابر گناہ ہوگا، اس کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔(سنن ابن ماجہ: 209۔ صحیح حدیث)(جامع ترمذی: 2677۔ضعیف حدیث)

-تمام مخلوقات میں سب سے پہلے جسے کپڑا پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیمؑ ہوں گے اور میری امت کے بہت سے (عبادت گذار) لوگ لائے جائیں گے جن کے اعمال نامے بائیں ہاتھ میں ہوں گے (اور جہنّمی قرار دیئے جائیں گے)۔ میں اس پر کہوں گا: اے میرے رَبّ! یہ تو میرے ساتھی ہیں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپ ﷺ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے بعد کیا کیا نئی بدعات نکالی تھیں۔(صحیح البخاری: 6526- صحیح)

-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے کچھ ساتھی حوض کوثر پر میرے سامنے لائے جائیں گے اور میں انہیں پہچان لوں گا لیکن پھر وہ میرے سامنے سے ہٹا دیئے جائیں گے، میں اس پر کہوں گا کہ یہ تو میرے ساتھی ہیں، لیکن مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ ﷺ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے بعد **(دین میں) کیا کیا نئی چیزیں ایجاد کرلی تھیں**۔ اس پر میں کہوں گا کہ دور ہو وہ شخص جس نے میرے بعد دین میں تبدیلی کرلی تھی۔(صحیح البخاری: 7050:6582:6584- صحیح حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہدایت کیے ہوئے اور قرآنی وظائف اذکار و تسبیحات

درود ابراھیمی کی فضیلت اور اہمیّت

-بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خوب درود اور سلام بھیجو۔(الاحزاب:56)

-جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ اس پر دس بار رحمت نازل کرے گا۔(صحیح مسلم:912- صحیح حدیث)

-مجھ پر جب بھی کوئی سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھے لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔(سنن ابي داؤد:2041- حسن حدیث)

-وہ آدمی جنت کا راستہ بھٹک گیا جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا گیا اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2337- صحیح حدیث)

-ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو تہائی رات گزر جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھتے اور فرماتے: لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، کھڑ کھڑانے والی آگئی ہے اور اس کے ساتھ ایک دوسری آلگی ہے، موت اپنی فوج لے کر آگئی ہے۔ موت اپنی فوج لے کر آ گئی ہے''، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت صلاۃ پڑھا کرتا ہوں سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو''، میں نے عرض کیا چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے''، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا دو تہائی؟'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے،

میں نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہو گا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے"۔(سنن ابی ترمذی:2457- حسن حدیث)

-جمعہ کا دن تمہارے بہترین دنوں میں سے ہے، لہٰذا اس دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لیے کہ تمہارے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ (یعنی جسدِ مبارک) قبر میں بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرامؑ کے جسم حرام کر دیئے ہیں۔(ابی داؤد:1531- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ کا ہدایت کیا گیا، درودِ ابراہیمی:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور انؑ کی آل پر جس طرح تونے رحمتیں
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
نازل کیں حضرت ابراہیمؑ پر اور انؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور انؑ کی آل پر جس طرح تونے برکتیں
اِبْرَاھِیْمَ ،وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
نازل کیں حضرت ابراہیمؑ پر اور انؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

(صحیح البخاری:3370۔ صحیح حدیث)

کلمہ

-سب سے بہتر ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔(سنن ترمذي:3383۔ حسن غریب)

-قریب المرگ بیماروں کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھاؤ۔(صحیح مسلم:2123- صحیح حدیث)

-اللہ نے دوزخ کی آگ کو اس شخص پر حرام کردیا ہے جس نے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کرلیا ہو اور اس سے اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہو۔(صحیح البخاری:5401۔ صحیح حدیث)

-جو بندہ حق کے ساتھ یہ دو (گواہیاں) لے کر آئے گا، اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے بچائے گا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:3221۔ صحیح حدیث)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	حسبِ توفیق
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	
وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ	
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں	

تسبیح

-جو شخص دن میں سو(100) بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ کہے تو اس کی ہزار(1000) نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزار(1000) گناہ مٹائیں جائیں گے۔(صحیح مسلم:6852- صحیح حدیث)

-مندرجہ ذیل تسبیح کرنا:

100 بار	100 بار	100 بار
سُبْحٰنَ اللّٰہِ ○	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ○	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○
اللہ پاک ہے۔	تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں	اللہ سب سے بڑا ہے

1-ان سو(100) گھوڑوں سے بہتر ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں زین ولگام کس کر دیئے جائیں، اور سو(100) جانور قربان کرنے، اور سو(100) غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔(سنن ابن ماجہ 3810- حسن حدیث)

2-ترازو کو بھر دیتا ہے اور بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو۔(صحیح مسلم:534- صحیح)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کچھ چیزیں نماز کے بعد پڑھنے کی ایسی ہیں کہ ان کا کہنے والا محروم ونامراد نہیں رہتا، ہر نماز کے بعد پڑھیں:

33 بار	33 بار	34 بار
سُبْحٰنَ اللّٰہِ ○	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ○	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○
اللہ پاک ہے۔	تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں	اللہ سب سے بڑا ہے

(صحیح مسلم:1349- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی نماز کے بعد پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر (یعنی بے حد) ہوں ہر نماز کے بعد پڑھیں:

33 بار	33 بار	33 بار
سُبْحٰنَ اللّٰہِ ○	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ○	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○
اللہ پاک ہے۔	تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں	اللہ سب سے بڑا ہے

ایک بار	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
	نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں
	لَہُ الْمُلْکُ، وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
	ملک اسی کا ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(صحیح مسلم:1352- صحیح حدیث)

-نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں بوجھل اور باوزن ہوں گے۔ جو ان کو پڑھے تو:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ○ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○	حسبِ توفیق
پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی تعریفوں سمیت پاک ہے اللہ عظمت والا۔	

(صحیح مسلم:6846- صحیح حدیث)(صحیح البخاری:7563- صحیح حدیث)

1-اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(مسلم:6842- صحیح)

2-قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو اتنا ہی یا اس سے زیادہ کہے۔(صحیح مسلم:6843- صحیح حدیث)

3-صبح اور شام کو، اس کے برابر مخلوق میں کسی کا درجہ نہیں ہو سکتا۔(أبي داؤد:5091- صحیح)

-اس کا زیادہ سے زیادہ ورد کیا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○	حسبِ توفیق
نہیں ہے کوئی طاقت (گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی) مگر صرف اللہ ہی کی طرف سے۔	

(سلسلہ احادیث صحیحہ:2916۔ صحیح حدیث)(صحیح البخاری:6384- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا ورد کرنے کا معمول بنالو:

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○	حسبِ توفیق
اے عظمت واکرام والے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1536۔ صحیح حدیث)	

قرآن مجید کی تلاوت اور سورتوں کے فضائل

-اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔(الشعراء:192)

-سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لے لو۔(النحل:98)

-اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔(المزمل:4)

-شعر و سخن کی طرح اس (قرآن) کا جلدی جلدی پڑھنا مکروہ ہے۔(صحیح البخاری: باب الترتیل)

-نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے رات کی تاریکی تک اور فجر کا قرآن (پڑھنا) بھی، یقیناً فجر کے وقت کے قرآن کی تلاوت میں (فرشتوں کا) مجمع ہوتا ہے۔(بنی اسرائیل:78)

-تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔(صحیح البخاری:5027۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قرآن مجید دوسرے سے سننا محبوب رکھتا ہوں۔(صحیح البخاری:5049۔ صحیح حدیث)

-وہی ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب اتاری اُس میں بعض آیتیں محکم (معنی واضح) ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری مشابہ (معنی معلوم یا معین نہیں) ہیں، سو جن لوگوں کے دل ٹیڑھے ہیں وہ گمراہی پھیلانے کی غرض سے اور مطلب معلوم کرنے کی غرض سے مُتشابہات کے پیچھے لگتے ہیں، حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا اور مضبوط علم والے کہتے ہیں ہمارا ان چیزوں پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہی ہیں، اور نصیحت وہی لوگ مانتے ہیں جو عقلمند ہیں۔(آلِ عمران:7)

-قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو، نہ اس میں غلو اور تشدد کرو، نہ اس کے معاملے میں سخت بنو، نہ اس کو کھانے کا ذریعہ بناؤ اور نہ اس کے ذریعے مال کثیر جمع کرو۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:3057)

-قرآن کی تعلیم حاصل کرو اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرو، قبل اس کے کہ ایسے لوگ (پیدا ہوں جو) اس کی تعلیم حاصل کریں گے لیکن اس کے ذریعے دنیا کا سوال کریں گے۔ تین قسم کے افراد قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرتے ہیں: وہ آدمی جو اس کے ذریعے فخر کرتا ہے، وہ آدمی جو اس کے ذریعے کھاتا ہے اور وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے لیے اس کی تلاوت کرتا ہے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ: 258۔ صحیح حدیث)

-عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے: نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ ہر مہینے میں قرآن کا ایک ختم کیا کرو میں نے عرض کیا مجھ کو تو زیادہ پڑھنے کی طاقت ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اچھا سات راتوں میں ختم کیا کرو اس سے زیادہ مت پڑھ۔ (صحیح البخاری: 5054۔ صحیح حدیث)

-جو خوش آوازی سے قرآن نہیں پڑھتا وہ ہم مسلمانوں کے طریقے پر نہیں ہے۔
(صحیح البخاری: 7527۔ صحیح حدیث)

-اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اس لئے کہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ البقرۃ پڑھی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1824۔ صحیح حدیث)

-قرآن مجید پڑھا کرو بلاشبہ یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کے حق میں سفارشی بن کر آئے گا۔ دو خوبصورت سورتیں بقرۃ اور آل عمران پڑھا کرو، کیونکہ یہ قیامت کے روز اس طرح آئیں گی، گویا کہ وہ دو بدلیاں یا دو سایہ دار چیزیں یا پر پھیلائے پرندوں کے دو غول ہیں، وہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کریں گی۔ سورۃ البقرہ پڑھا کرو، کیونکہ اس کو سیکھنا باعث برکت اور اس کو ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس پر غالب نہیں آسکتے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ: 3992)

-قرآن کی ایک سورۃ جو تیس آیتوں والی ہے اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے اور وہ سورۃ الملک ہے۔ (سنن ابي داؤد: 1400۔ حسن)

- سورۃ الملک عذاب قبر کو روکنے والی ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:1140۔ صحیح حدیث)

- جس نے سورۃ الکھف کی تلاوت کی، جس طرح کہ وہ نازل ہوئی، تو یہ پڑھنے والے کے لیے روز قیامت اس کی اقامت گاہ سے مکہ تک نور کا سبب بنے گی۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:2651۔ صحیح)

- سورہ کافرون، قرآن مجید کے ایک چوتھائی حصے کے برابر ہے۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:586)

- جو شخص سورۃ الاخلاص آخر تک دس مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تعمیر کرے گا۔(سلسلہ احادیث صحیحہ:589۔ صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ سورۃ (اخلاص) قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے۔(صحیح البخاری:5013۔ صحیح حدیث)

- تم اپنے مردوں (فوت شدہ) پر سورۃ یٰس پڑھو۔(سنن ابي داؤد:3121۔ ضعیف حدیث)

- جب آدمی سجدہ کی آیت پڑھتا ہے پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ایک طرف چلا جاتا ہے اور کہتا ہے خرابی ہو اس کی یا میری، آدمی کو سجدہ کا حکم ہوا اور اس نے سجدہ کیا، اب اس کو جنت ملے گی اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا، میں نے انکار کیا یا نافرمانی کی میرے لئے جہنم ہے۔(صحیح مسلم:244۔ صحیح حدیث)

سجدۃ تلاوت میں پڑھنے کی دعا

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ
میرے چہرہ نے سجدہ کیا اس ذات کے لیے جس نے اسے پیدا کیا، اور اس کے
سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ ○
کان اور اس کی آنکھیں اپنی قوت و طاقت سے بنائیں۔

(سنن ابی داؤد:1414: صحیح حدیث)(جامع ترمذی:3425: صحیح حدیث)(سنن نسائی:1130: صحیح حدیث)

اس کتاب کو تبدیل کئے بغیر، صرف تبلیغ اسلام یا صدقہِ جاریہ کی نیّت سے بلا معاوضہ بانٹنے کیلئے چھاپ کر یا کسی بھی اور ذرائع سے بلا معاوضہ تقسیم کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

صبح شام، تین تین بار اُمّتِ مسلمہ کے لئے دعاِ حضرتِ خضرؑ (اللہ کا ولی بننے کیلئے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امت کے گناہوں کو معاف فرما۔
اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔
اَللّٰھُمَّ اصْلِحْ اُمَّۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امت کی اصلاح فرما۔
اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ اُمَّۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امت کے گناہوں، برائیوں اور عیوب کی پردہ پوشی فرما۔
اَللّٰھُمَّ اجْبُرْ اُمَّۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امتی کے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑ دے۔
اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ○
اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امت پر کشادگی (رزق میں برکت) عطا فرما اور فقر و فاقہ کو غنا اور تونگری سے بدل دے۔
اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
یا اللہ اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرما۔ یا اللہ مغفرت فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور مسلمان مرد اور
وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَاَصْلِحْ ھُمْ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ
مسلمان عورتوں کے گناہ معاف فرما۔ اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کے باہمی تعلقات کو درست فرمادے
بَیْنِھِمْ، وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ، وَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِکْمَۃَ ○
اور ان کے دلوں میں الفت باہمی اور محبت پیدا کردے۔ اور ان کے دلوں میں ایمان و حکمت کو قائم فرمادے۔

اپنے والدین کے لئے اور اپنے لئے صدقہ جاریہ بنائیں

یہ کتاب رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات عام کرنے کے لئے بلا قیمت ہے۔ کمپیوٹر/موبائل/ٹیبلیٹ پر اس کتاب کو پڑھنے، یا، سوشل میڈیا، ای میل، ٹویٹر، واٹس ایپ، وی چیٹ یا دیگر موبائل ایپس کے ذریعے احباب میں تقسیم کرنے یا دین اسلام کی تعلیمات کی آگاہی پھیلانے اور تبلیغ کرنے کے لئے درج ذیل لنک ان کو بھیجیں۔ اسے باآسانی A-6 سائز کے صفحہ پر پرنٹ کر کے جیبی کتابچہ بنایا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب، اردو اور انگریزی زبان میں اُوپر دیئے گئے کیو آر کوڈ کو سکین کر کے یا مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی ایک ویب ایڈریس سے ڈاؤن لوڈ کر کے تقسیم کی جاسکتی ہیں:

bit.ly/alraqeem یا rebrand.ly/alraqeem

اس کتاب کو تبلیغِ اسلام کی نیّت سے آن لائن شیئر کر کے، یا کتابی صورت میں بانٹ کر اپنے والدین کے لئے اور اپنے لئے صدقہ جاریہ بنالیں